سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2020

جمعرات،12۔مارچ2020

(یوم الخمیس،16۔رجب المرجب1441ھ)

سترھویں اسمبلی: بیسواں اجلاس

جلد 20 : شمارہ 4

345

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ12۔مارچ2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤنوٹس

سرکاری کارروائی

عام بحث

اورنج لائن میٹروٹرین اور اس کے کرایہ کے تعین پر بحث

ایک وزیر اورنج لائن میٹروٹرین اور اس کے کرایہ کے تعین پر بحث کی تحریک پیش کریں گے۔

347

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیسواں اجلاس

جمعرات،12۔مارچ2020

(یوم الخمیس،16۔رجب المرجب 1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 4 بج کر 40 منٹ پر زیر صدارت جناب چیئرمین میاں شفیع محمد منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ
أُنَاسٍۭ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَٰبَهُۥ بِيَمِينِهِۦ فَأُو۟لَٰٓئِكَ يَقْرَءُونَ
كِتَٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾ وَمَن كَانَ فِى هَٰذِهِۦٓ أَعْمَىٰ فَهُوَ
فِى ٱلْءَاخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾

سورۃ بنی اسرآئیل 71 تا 72

جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہو گا (71) اور جو شخص اس (دُنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور (نجات کے) راستے سے بہت دُور (72) وما علینا الا البلاغ o

نعت رسولِ مقبول ﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

یا محمدؐ نورِ مجسم یا حبیبی یا مولائی
تصویرِ کمال محبت تنویرِ جمالِ خدائی
تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی
اس گردِ سفر میں گم ہے جبریلِ امیں کی رسائی
تیری ایک نظر کے طالب تیرے ایک سخن پر قرباں
یہ سب تیرے دیوانے یہ سب تیرے شیدائی
مااجملک تیری صورت مااحسنک تیری سیرت
مااکملک تیری عظمت تیری ذات میں گم ہے خدائی
یہ رنگِ بہارِ گلشن یہ گل اور گل کا جوبن
تیرے نورِ قدم کا دھوون اس دھوون کی رعنائی

سوالات

(محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے اجلاس کے ایجنڈے پر محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! ایڈوائزری کمیٹی میں یہ طے ہوا تھا۔ جس میں معزز جناب سپیکر، وزیر قانون (جناب محمد بشارت راجہ)، وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیرالدین) اور آپ کا سٹاف بھی موجود تھا چونکہ آج اورنج لائن ٹرین پر بحث کرانی ہے تو لہٰذا اور کوئی بزنس نہیں ہوگا باقی جیسے آپ کی مرضی ہے۔

جناب چیئرمین! میں دوبارہ عرض کر دوں کہ جناب سپیکر (جناب پرویزالٰہی) نے فرمایا تھا کہ جس دن اورنج لائن ٹرین پر بحث ہونی ہے اس دن باقی کوئی بزنس نہیں لیا جائے گا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں گزارش یہ کرتا ہوں کہ معزز ممبر کا بالکل فرمانا درست ہے۔ آج official business اورنج لائن ٹرین پر بحث ہی ہے لیکن آپ کو پتا ہے کہ پہلے وقفہ سوالات اور اس کے بعد تحاریک التوائے کار take up ہوتی ہیں۔

جناب چیئرمین! اب یہاں پر یہ بھی عرض کر دوں کہ اگر معزز ممبر یہ چاہیں گے تو ہم اس کو کل پر بھی لے جا سکتے ہیں۔ مطلب، آپ کی تسلی کے مطابق ہم بحث کروائیں گے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! جی، ٹھیک ہے۔

جناب چیئرمین: جی، چودھری افتخار حسین چھچھر۔ پلیز! سوال نمبر بولیں۔

جناب طارق مسیح گل: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: اب وقفہ سوالات شروع ہو چکا ہے اس کے بعد انشاءاللہ موقع دوں گا۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب چیئرمین! شکریہ۔ سوال نمبر 1715 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ بھر میں درجہ چہارم کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

***1715: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں سال 14-2013 میں محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا، تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا محکمہ مذکورہ میں بھرتی بذریعہ اشتہار کی گئی تھی؟

(ج) سال 2013 میں ضلع اوکاڑہ میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا، ان ملازمین کے نام، عہدہ اور تعداد بتائیں؟

(د) کیا تمام اضلاع میں محکمہ صحت میں سال 2010 کے بھرتی کردہ ملازمین کو کنفرم کر دیا گیا ہے؟

(ہ) کیا حکومت محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ضلع اوکاڑہ کے ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ بھر میں سال 14-2013 کے دوران درجہ چہارم کے ملازمین کی محکمہ صحت میں چار اضلاع کے علاوہ کوئی بھرتی نہ ہوئی ہے ان چار اضلاع میں (فیصل آباد، راولپنڈی، جھنگ اور قصور) میں درجہ چہارم کے کل 559 ملازمین بھرتی کئے گئے تھے۔

(ب) چاروں اضلاع (فیصل آباد، راولپنڈی، جھنگ اور قصور) میں محکمہ مذکورہ میں بھرتی بذریعہ اخبار اشتہار کی گئی تھی۔

(ج) سال14-2013 کے دوران ضلع اوکاڑہ میں محکمہ صحت میں کوئی بھرتی نہ ہوئی تھی۔

(د) جی، ہاں! صوبہ بھر میں سال 2010 کے بھرتی کردہ محکمہ صحت کے ملازمین کو کنفرم کر دیا گیا ہے۔

(ہ) جی، ہاں! ضلع اوکاڑہ میں سال 2010 کے بھرتی کردہ محکمہ صحت کے ملازمین کو کنفرم کر دیا گیا ہے اس کے بعد بھرتی کئے گئے ملازمین کو کنفرم کئے جانے کا عمل جاری ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب چیئرمین! last sitting میں یہ سوال pending ہوا تھا۔ مطلب، جناب سپیکر صاحب نے یہ سوال pending کیا تھا تو منسٹر صاحبہ نے وہ رپورٹ دینی تھی کہ ان ملازمین کو permanent کرنے کا کیس کس stage پر ہے تو کیا وہ رپورٹ آ گئی ہے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! اس میں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ جو سوال دیا گیا ہے اس سوال کا مکمل طور پر جواب دیا گیا ہے۔ 2010 میں جو لوگ recruit ہوئے تھے۔ اُن کو permanent کیا گیا ہے؟ اُن کو permanent کر دیا گیا ہے اور یہ پوچھا گیا تھا اُن کے بعد جو بھرتی ہوئے ہیں اُن کو permanent کیا گیا ہے؟ تو حکومت کا جو permanent کرنے کا طریق کار ہے اُس پر عمل ہو رہا ہے۔

جناب چیئرمین! پہلے انہوں نے سوال پوچھا کہ سال14-2013 میں محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا جواب دیا گیا ہے چار اضلاع میں (فیصل آباد، راولپنڈی، جھنگ اور قصور) میں درجہ چہارم کے کل 559 ملازمین بھرتی کئے گئے تھے۔ اب یہ پوچھ رہے ہیں کہ یہ پکے کئے گئے۔

جناب چیئرمین! اب یہ بھی بتادیا ہے کہ پکے کر دیئے گئے ہیں۔ اب یہ پوچھ رہے ہیں کہ جو آگے ملازم ہیں اُن کو پکے کر رہے ہیں؟ تو ان کا ایک procedure ہوتا ہے اُن کو پکے کر کے میں نے آپ کے سامنے رپورٹ تو نہیں رکھنی۔

جناب چیئرمین! میں نے آپ کو یہ بتایا تھا کہ ہو رہے ہیں procedure چل رہا ہے everybody has to have more than three years of service یہ بات گورنمنٹ consider کرتی ہے کہ ان کی regularization ہونی ہے یا نہیں؟

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب چیئرمین! وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کی طرف سے جو آج answer ہے جب یہ سوال pending ہوا تھا اُس وقت بھی ان کا یہی جواب تھا اور matter of debate یہ تھا کہ سوال کا جز(ہ) ہے مجھے اس پر اعتراض تھا۔

جناب چیئرمین! میں نے request کی تھی کہ یہ جواب غلط ہے کوئی procedure ابھی تک adopt نہیں کیا گیا۔

جناب چیئرمین! میری درخواست یہی تھی کہ یہ ایوان کا استحقاق مجروح کیا گیا ہے اور بالکل غلط جواب دیا گیا ہے تو اسی لئے یہ سوال pending ہو گیا تھا کہ یہ رپورٹ لے آئیں کہ permanent ہونے کا procedure کس stage پر ہے۔

جناب چیئرمین! آج پھر جواب وہی ہے اب میری humble request یہ ہے کہ جس وجہ سے یہ سوال pending ہوا ہے۔ میڈم بتادیں کہ سمری move ہوئی ہے یا نہیں اگر ہوئی ہے وہ کس آفس میں pending ہے اور کب تک وہ سمری approve ہو جائے گی؟ انہوں نے یہی تفصیل دینی تھی اور جناب سپیکر نے یہ طے کیا تھا۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! اس سیشن کے بعد میں ان کو ساری dates وغیرہ بتادوں گی۔

جناب چیئرمین: جی، چودھری افتخار حسین چھچھر! وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر اجلاس کے بعد آپ کو سمری کی approval کی date دے دیں گی۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب چیئرمین! محترمہ ابھی ہاؤس میں بتادیں یہ میرا ذاتی معاملہ نہیں ہے یہ overall جو Class IV کے ملازم ہیں۔ موجودہ حالات میں جو سب سے پِسا ہوا ملازمین کا طبقہ ہے وہ Class IV ہے۔

جناب چیئرمین! سوال کے ذریعے میں نے یہ پوچھا تھا کہ آپ نے کن ملازمین کو مستقل کر دیا ہے اور کن کو مستقل کرنے کا procedure چل رہا ہے؟

جناب چیئرمین! میری اطلاع کے مطابق ابھی تک کوئی procedure نہیں چل رہا ہے۔ میں کہوں گا کہ غلط بیانی ہو رہی ہے پھر محترمہ ناراض ہو جائیں گی۔

جناب چیئرمین! میں نے یہ درخواست کی تھی کہ کسی بھی ملازم کو مستقل کرنے کے لئے ایک طریق کار ہے۔ سیکرٹری سمری initiate کرتا ہے منسٹر کے through وزیراعلیٰ کے پاس جاتی ہے اُس پر ایک کمیٹی بنتی ہے اُس کے بعد فیصلہ ہوتا ہے۔ آیا وہ سمری وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر محترمہ یاسمین راشد سے move ہو گئی ہے یا نہیں یہ بتادیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ان کو سارا لکھا ہوا دیا ہے کہ جی، ہاں صوبہ بھر میں سال 2010 کی بھرتی کردہ محکمہ صحت کے ملازمین کو کنفرم کر دیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین! اب مجھے نہیں سمجھ آرہی کہ معزز ممبر کیا چاہ رہے ہیں اُن ملازمین کو unconfirmed کر دیں؟ مطلب آپ اتنے پِسے ہوئے طبقے کے بارے میں پریشان ہیں۔ یہ تو آپ کی اپنی حکومت تھی اُن کو اُس وقت confirm کر دیتے تو ابھی اگر confirm کر رہے ہیں تو ہم ہی confirm کر رہے ہیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! ضمنی سوال ہے۔

جناب چیئرمین: جی، ملک محمد احمد خان! ابھی چودھری افتخار حسین چھچھر سوال پوچھ رہے ہیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! یہ کیا جواب ہے کہ آپ کر دیتے؟

جناب چیئرمین: جی، چودھری افتخار حسین چھچھر! آپ سوال پوچھیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب چیئرمین! گزارش یہ ہے کہ منسٹر محترمہ یاسمین راشد صاحبہ نے جو فرمایا ہے یہ بھی اعزاز اللہ کے فضل وکرم سے مسلم لیگ (ن) کی حکومت کو ہے کہ اُس کے دور حکومت میں ملازمین مستقل ہوئے ہیں۔

جناب چیئرمین! اب سوال کا جز (ہ) ہے کیا حکومت محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ضلع اوکاڑہ کے ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں اب اس کا جواب دے دیں؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر! معزز ممبر particular ضلع اوکاڑہ کے حوالے سے پوچھ رہے ہیں۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! ہم نے لکھا ہے۔ جی، ہاں! ضلع اوکاڑہ میں سال 2010 کے بھرتی کردہ محکمہ صحت کے ملازمین کو کنفرم کر دیا گیا ہے اور اُس کے بعد جو بھرتیاں ہوئی ہیں اُن کا procedure چل رہا ہے۔

جناب چیئرمین: جی، اُن کا procedure چل رہا ہے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب چیئرمین! یہ wrong answer ہے یہ جواب آپ کے پاس بھی پڑا ہوا ہے لکھا ہے کہ اس کے بعد بھرتی کئے گئے ملازمین کو کنفرم کئے جانے کا عمل جاری ہے۔ میری معلومات کے مطابق کوئی عمل جاری نہیں ہے۔ انہوں نے یہی بات last session میں کی تھی اُس عمل کا ایک process ہے اگر کوئی سمری initiate ہوئی ہے، کوئی عمل ہے تو محترمہ یاسمین راشد floor پر بتا دیں کہ وہ عمل اب اس stage پر پہنچ گیا ہے۔ میرا سوال ختم۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر! محترمہ یاسمین راشد نے بتایا ہے کہ سمری move ہو چکی ہے اُس کی approval کی تاریخ آپ کو بعد میں بتا دیں گی۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! میں یہ already کہہ چکی ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال ملک محمد احمد خان کا ہے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب چیئرمین! ایک اور ضمنی سوال تھا۔

جناب چیئرمین: آپ کے تین سوال ہو گئے ہیں۔ جی، ملک محمد احمد خان! سوال نمبر بولیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 2127 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

رورل ہیلتھ سنٹر گنڈا سنگھ والا میں ڈاکٹر و ملازمین کی تعداد، بجٹ و ایمرجنسی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2127: **ملک محمد احمد خان:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر گنڈا سنگھ والا قصور کب بنایا گیا ہے اس کی عمارت کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں ایمرجنسی سمیت کون کون سی سہولیات موجود ہیں؟

(ب) اس سنٹر میں کتنے ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف اور دیگر ملازمین، عہدہ، گریڈ وار تعینات ہیں؟

(ج) اس کا مالی سال 19-2018 کا بجٹ کتنا ہے مد وار بتائیں؟

(د) اس ہسپتال میں کتنے آپریشن تھیٹر ہیں کتنا سامان جراحی موجود ہے اور کون کون سی طبی مشینری ہے؟

(ہ) کیا اس میں 7 / 24 گھنٹے کی ایمرجنسی سہولیات موجود ہیں؟

(و) گائنی کے کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں؟

(ز) کتنے مریض یہاں روزانہ علاج کے لئے آتے ہیں اور ان کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر 1984 میں بنایا گیا تھا اور 20 بیڈز کا ہسپتال ہے۔اس میں درج ذیل سہولیات دستیاب ہیں۔

1۔ ایمرجنسی سروسز(24 گھنٹے)	2۔ نارمل ڈیلوری(24 گھنٹے)
3۔ لیبارٹری ٹیسٹ	4۔ ایکسرے
5۔ TB کا ٹیسٹ اور ادویات	6۔ حفاظتی ٹیکے

(ب) ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر ملازمین کی منظور شدہ اسامیاں درج ذیل ہیں۔

Sanctioned	Filled	Vacant
49	44	05

عہدہ اور گریڈ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) رورل ہیلتھ سنٹر 19-2018 کا بجٹ

سالانہ بجٹ:-/ 7344000 روپے

(د)

1۔ ایک آپریشن تھیٹر ہے	2۔ الٹراساؤنڈ مشین
3۔ ECG	4۔ OTA سامان

(ہ) جی،اس ہسپتال میں 7 / 24 گھنٹے ایمرجنسی کی سہولیات ہیں۔

(و) گائنی کے لئے دو لیڈی ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

(ز) 250 کے قریب روزانہ مریض آتے ہیں اور ان کو ادویات، ٹیسٹ، نارمل ڈیلوری اور ایمرجنسی میں سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! اس سے پہلے کہ میں اپنا ضمنی سوال کروں میں آپ کی اجازت سے پچھلے سوال جواب کے نتیجے میں یہ بات کہنا چاہوں گا کہ حکومت آج کی حکومت ہے اگر آج کی حکومت سابقہ حکومت پر کہے گی کہ آپ نے کیا کیا؟ Then you have no right to be here آپ responsible ہیں کہ answer کریں اور آپ کی responsibility میں یہ قطعی طور پر یہ نہیں ہے کہ آپ اپنی وزارت کا جواب دیتے ہوئے پچھلی حکومتوں کی بات کرنا شروع

کریں توThis is no answer at all. Then you are not complying with
what this House demandsیہ اُس کیcomplianceنہیں ہے۔

جناب چیئرمین: ملک محمد احمد خان! یہ2010کا سوال تھا اس لئے انہوں نےmentionکیا ہے۔
Please come to the question.

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! اگر ہر سوال کے جواب میں یہ ہو گا کہ پچھلی حکومت نے نہیں کیا تو پھر جو میں آج کہہ رہا ہوں یہ سب پچھلی حکومت کا کیا ہوا ہے آپ بیٹھ جائیں پھر چھوڑ دیں۔۔۔

MR CHAIRMAN: Please come to the question.

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! سوال کا جز(ہ) ہے کیا اس میں 7/24 گھنٹے کی ایمرجنسی سہولیات موجود ہیں۔ اس کے جواب میں کہا گیا ہے جی اس ہسپتال میں7/24 گھنٹے ایمرجنسی کی سہولیات ہیں۔ کیا یہ صرف گائنی کی حد تک ہے یا ساری ایمرجنسی سروسز ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! جب پوچھا جاتا ہے کہ ایمرجنسی کی سہولیات موجود ہیں تو پھر اُس کے مطابق ہی بتاتے ہیں کہ رورل ہیلتھ سنٹرز کے اندر جو میڈیکل آفیسرز تعینات ہوتے ہیں وہی ایمرجنسی coverدیتے ہیں۔ جب لکھا ہے کہall RHC'sکے اندر جو میڈیکل آفیسرز تعینات ہوتے ہیں اُن کی24 گھنٹے کی باقاعدہ ڈیوٹی لگتی ہے اوراس لئے وہ7/24کام کرتے ہیںon the other handجوBHU'sہیں اُن میں سے اس وقت تک ہم نے تقریباً1300 BHU'sکو 7/24کیا ہے باقی رورل ہیلتھ سنٹر8:00سے2:00بجے تک ہوتے ہیں۔ ہماری پوری کوشش ہے کہ سارے رورل ہیلتھ سنٹر7/24کام کریں۔

جناب چیئرمین! آپ دیکھیں کہ ہمارے پاس جوsectionedپوسٹیں تھی وہ 49 میں سے44پوسٹیں پُر کر چکے ہیں،naturallyوہاں عملہ موجود ہے اور وہ سنٹر کام کر رہا ہے۔

جناب چیئرمین: جی، ملک محمد احمد خان!

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! شکریہ

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال بھی ملک محمد احمد خان کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 2129 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

قصور: آر ایچ سی ہیلتھ سنٹر الٰہ آباد میں ڈاکٹرز اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2129: **ملک محمد احمد خان:** کیا وزیر پرائمری و سکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آر ایچ سی الٰہ آباد (قصور) ایک ماڈل ہیلتھ سنٹر ڈیکلیئر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس آر ایچ سی میں مریضوں کے لئے ادویات دستیاب نہ ہیں جبکہ یہاں پر سینکڑوں مریض علاج کے لئے آتے ہیں؟

(ج) یہاں پر مریضوں کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں یہاں پر کون کون سی مشینری / آلات برائے ٹیسٹ دستیاب ہیں؟

(د) کتنے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف یہاں تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، تعلیم اور دیگر تفصیلات مع اس کا مالی سال 19-2018 کا بجٹ مد وار بتائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی، ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) جی، نہیں۔ ادویات دستیاب ہیں۔

(ج) یہاں پر مندرجہ ذیل سہولیات میسر ہیں۔

1۔ ایمر جنسی سروسز (24 گھنٹے)	2۔ نارمل ڈلیوری (24 گھنٹے)
3۔ لیبارٹری ٹیسٹ	4۔ فیملی پلاننگ
5۔ فیملی پلاننگ	6۔ ڈینٹل سروسز
7۔ OPD	8۔ ٹی بی کا ٹیسٹ اور ادویات
9۔ آٹھ حفاظتی ٹیکے	

(د) یہاں پر مندرجہ ذیل ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف تعینات ہیں۔

نام	عہدہ	تعلیم
ڈاکٹر محمد رشید بھٹی	ایس ایم او	ایم بی بی ایس
ڈاکٹر سید بلال حسین شاہ	ایم او	ایم بی بی ایس
ڈاکٹر عابد علی	ایم او	ایم بی بی ایس
ڈاکٹر محمد سعود	ایم او	ایم بی بی ایس
ڈاکٹر صغراں گلاب	ڈبلیو ایم او	ایم بی بی ایس
ڈاکٹر فرحین حفیظ	Dental Surgeon	بی ڈی ایس

چارج نرسز(06)BSc Nursing

1۔ فرزانہ ریاض 2۔ ریحانہ نصراللہ
3۔ ثناء نذیر 4۔ نجمہ یحیٰ
5۔ صغراں عزیز 6۔ عندلیب احمدLHVs میٹرک مع LHV کورس(02)

1۔ فرزانہ اشرف 2۔ عذرابی بی ڈسپنسرز میٹرک مع ڈسپنسر / ڈریسر کورس(05)

1۔ محمد امین 2۔ محمد اسلم
3۔ عبدالحمید طاہر 4۔ احمد علی
5۔ سجاد حسین(ڈریسر) احمد امین انیستھیزیا اسسٹنٹ BA مع ڈپلومہ
محمد افضل ایکسرے اسسٹنٹ میٹرک بمع ریڈیوگرافر ڈپلومہ محمد عامر ڈینٹل ٹیکنیشن ایم ایس ایس زوالوجی مع ڈینٹل ٹیکنیشن ڈپلومہ وقار جاوید لیب ٹیکنیشن ایف ایس سی مڈوائف میٹرک مع مڈوائفری ڈپلومہ(04)

1۔ بشریٰ حنیف 2۔ بابرہ رشید
3۔ منزہ 4۔ عظمیٰ نذیر

2018-19 کا سالانہ بجٹ:۔ /-7944000 روپے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! یہ سوال پچھلے سال 23۔دسمبر 2019 کی کارروائی سے carry forward ہو کر یہاں تک آیا ہے اس سوال کا جو جواب تب دیا گیا تھا آج بھی وہی دیا گیا ہے اس کی تفصیل میں ہم نے یہ کہا تھا کہ آر ایچ سی میں ادویات available نہیں ہیں اور اس بات پر اس سوال کو pending کیا گیا تھا کہ جب اگلی دفعہ یہ سوال آئے گا تو یہ تفصیل فراہم کی جائیں گی کہ وہ کون سی ادویات ہیں جو وہاں پر فراہم کی جاتی ہیں تب یہ consider کیا گیا تھا کہ it's a fresh

questionتو یہ detailتو ابھی مہیا نہیں ہو سکتی تو اسobservationکے ساتھ سپیکر صاحب نے اس سوال کوpendingفرمایا تھا کہ ہماری اطلاع کے مطابق وہاں پر بالکل ادویات فراہم نہیں کی جا رہیں وہ میرا neighboring townہے اور یہاں پر کہا گیا ہے کہ ادویات فراہم کی جا رہیں ہیں تو ہم نے درخواست کی تھی کہ وہ کون سی ادویات ہیں جو وہاں پر فراہم کی جا رہی ہیں اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! دوائیوں کی ایکroutine listہے جن کوessential medicinesکہتے ہیں اور اُن کیdetailاگر اس جواب میں نہیں لگی تو ہم ان کو وہ دے دیتے ہیں ساریmedicines وہاں پر موجود ہوتی ہیں اگر آر ایچ سی جہاں ہم نے اتنے ڈاکٹر تعینات کئے ہوئے ہیں ان کے سامنے ساریdetailدی ہوئی ہے انہوں نے ہم سے اُن کی کوالیفکیشنز پوچھی ہم نے سب کی کوالیفکیشنز لکھی ہوئی ہے کہ ایم بی بی ایس ہے، لیڈی ہیلتھ وزیٹر تک کی کوالیفکیشنز لکھی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کوالیفکیشنز پوچھی یہ سارا عملہ وہاں کام کر رہا ہے اور جہاں تک میڈیسن کا تعلق ہے تو ہر آر ایچ یو کا ایک باقاعدہ بجٹ ہوتا ہے اس میں سےcertain amount of budget is utilized for the purpose of medicinesلہٰذاessential medicinesوہاں پرavailableہوتی ہیں۔ وہاں کوئی ایسی میڈیسن جو خاص طور پر ایمرجنسی کی ضرورت ہو تو کئی مرتبہ اس کو ہمLPبھی کر لیتے ہیں اس لئے میں یہ بتانا چاہ رہی ہوں کہmedicinesتمام جگہوں پرavailableہیں ابھی اس وقت ہمارے پاس ایسی کوئی انفارمیشن نہیں ہے کہ کسی بھی آر ایچ یو میں میڈیسن دستیاب نہیں ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! میں اس پر ایک ضروری بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! ابھی ڈاکٹر صاحبہ فرما رہی تھیں کہ جو بھیjobsآتی ہیں ان کے سامنے اس کیrequired qualificationلکھی ہوتی ہے۔

جناب چیئرمین! میںwith heavy heart یہ بات کرنا چاہتا ہوںand I hope کہ معزز وزیر قانون بھی میری بات سے agree کریں گے۔ ایس اینڈ جی اے ڈی میں یہ rule تھا کہ جب بھیjanitorial jobs سینٹری ورکرز یا خاکروب کے حوالے سے آتی ہیں اس کے آگے ابھی بھی لکھا جاتا ہے اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی کتاب میں اب بھی موجود ہے کہ امیدوار عیسائی مذہب سے تعلق رکھتا ہوں۔Constitutionally کسی بھیjob کے لئے کسی شخص کا مذہب ساتھ میں نہیں لکھا جا سکتا البتہ یہ لکھا جا سکتا ہے کہ کوئی موزوں امیدوار ہو۔ پی ایل ڈی1994 کے صفحہ نمبر 599(سپریم کورٹ) کے مطابق فل بنچ کی یہ اتھارٹی بھی ہے کہ کسی کا مذہب اس کیjob کے ساتھ نہ لکھا جائے تو میری ڈاکٹر صاحبہ سےhumble submission ہوگی کیونکہ یہ صرف ان کے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں ہوتا ہے اس طرح ہر مرتبہ ہمیںcorrigendum دلوانا پڑتا ہے اور وہ پھر اس کوchange کرتے ہیں۔ .It reflects negative picture in the world

MR CHAIRMAN: That is clear discrimination. Minister Sahiba!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! انہوں نے کیا فرمایا ہے مجھے سمجھ نہیں آئی۔

جناب چیئرمین: منسٹر صاحبہ! وہ فرما رہے ہیں کہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں سینٹری ورکرز یا خاکروب کی جبjobs آتی ہیں تو لکھا ہوتا ہے کہ یہ عیسائی مذہب کے لئے ہے تو اس چیز کوremove کر دیا جائے انہوں نے سپریم کورٹ کیruling بھیmention کی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں معزز ممبر کی بات سے اختلاف نہیں کرتا وہ درست فرما رہے ہوں گے لیکن میری اپنی ذاتی رائے ہے کہ ایسا کچھ ہے اور نہ ہی ہونا چاہیئے۔

جناب چیئرمین! میں سمجھتا ہوں کہ اگر کہیں ایسیpractice ہے تو انشاءاللہ تعالیٰ اس کا تدارک کیا جائے گا۔

جناب چیئرمین: جی، انشاءاللہ۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! میرے پاس دس اشتہارات موجود ہیں اور ایسا صرف ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں ہوتا ہے۔

جناب چیئرمین: جناب خلیل طاہر سندھو! وزیر قانون نے commit کر لیا ہے کہ آئندہ انشاءاللہ ایسا نہیں ہو گا۔ شکریہ۔ اگلا سوال جناب حامد رشید کا ہے۔

خواجہ عمران نذیر: جناب چیئرمین! میں ان کے behalf پر ہوں۔

جناب چیئرمین: خواجہ عمران نذیر! نہیں بہت شکریہ۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا جناب حامد رشید کے سوال نمبر 1956 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب چیئرمین! سوال نمبر 2101 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور شہر میں بنیادی ہیلتھ یونٹ کی تعداد اوران میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***2101: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کل کتنے بنیادی ہیلتھ یونٹ کام کر رہے ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا تمام ہیلتھ یونٹس میں لیڈی ڈاکٹر کی سہولت موجود ہے؟

(ج) کیا تمام بنیادی ہیلتھ یونٹس میں ابتدائی طبی امداد کی سہولت میسر ہوتی ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع لاہور میں 38 بنیادی ہیلتھ یونٹ کام کر رہے ہیں۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جو کہ پنجاب ہیلتھ فسیلٹیز مینجمنٹ کمپنی لاہور کے زیر انتظام کام کر رہے ہیں۔

(ب) جی ہاں! ہر بنیادی ہیلتھ یونٹ میں ڈاکٹر (میل / فی میل) کی ایک سیٹ کی منظوری ہوتی ہے اور ہر بنیادی ہیلتھ یونٹ میں ڈاکٹر تعینات ہیں۔

(ج) جی ہاں! تمام بنیادی ہیلتھ یونٹس میں ابتدائی طبی امداد کی سہولت میسر ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب چیئرمین! میرا پہلا ضمنی سوال یہ ہے کہ پچھلی گورنمنٹ میں BHUs کے ساتھ ہیلتھ کونسلز بنائی گئی تھیں جو کہ کام کو برقرار رکھنے اور بجٹ کو manage کرنے میں مددگار ثابت ہوتی تھیں تو میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ وہ ہیلتھ کونسلز ابھی بھی موجود ہیں یا ان کو ختم کر دیا گیا ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! محترمہ نے اپنے سوال میں اس چیز کا ذکر نہیں کیا لیکن ہیلتھ کونسلز موجود ہیں اور کام کر رہی ہیں اور ان کو باقاعدہ بجٹ بھی دیا گیا ہے لیکن انہوں نے اپنے سوال میں پوچھا تھا کہ لاہور میں کل کتنے بنیادی ہیلتھ یونٹ کام کر رہے ہیں؟

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب چیئرمین! میں نے ضمنی سوال پوچھا تھا اور میرے خیال میں میں نے کوئی نازیبا سوال نہیں پوچھا۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! انہوں نے اپنے سوال میں پوچھا ہے کہ لاہور میں کل کتنے بنیادی ہیلتھ یونٹس کام کر رہے ہیں تو ان کے بارے میں انہیں بتا دیا گیا ہے پھر انہوں نے پوچھا ہے کہ کیا تمام ہیلتھ یونٹس میں لیڈی ڈاکٹر کی سہولت موجود ہے؟ ہم نے بتایا ہے کہ جی سب میں سہولت موجود ہے۔ پھر انہوں نے پوچھا کہ کیا تمام بنیادی ہیلتھ یونٹس میں ابتدائی طبی امداد کی سہولت میسر ہوتی ہے؟ تو اس کا بھی ہم نے جواب دے دیا ہے۔ اس کے باوجود اگر محترمہ یہ پوچھنا چاہ رہی ہیں تو میں بتا رہی ہوں کہ ہیلتھ کونسلز کام کر رہی ہیں اور ان کے لئے باقاعدہ بجٹ بھی رکھا ہوا ہے۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ کا relevant سوال نہیں تھا لیکن منسٹر صاحبہ نے اس کا جواب دے دیا ہے۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب چیئرمین! میرا پہلا اعتراض اپنی بہن سے یہ ہے کہ میرا سوال کس طرح سے relevant نہیں ہے، میں نے ادھر شمال، مغرب اور جنوب سارے اکٹھے نہیں کر دیئے۔

جناب چیئرمین! میں نے BHU سے related ایک بات پوچھی ہے کہ آیا ہیلتھ کونسلز functional ہیں یا نہیں اس میں تو کوئی اعتراض والی بات ہی نہیں تھی؟ اگر منسٹر صاحبہ کو پتا تھا اور انہوں نے اس حوالے سے جواب دے دیا تو پھر یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ اگر یہ مزید یہ بھی بتادیتیں کہ وہ ہیلتھ کونسلز کتنا بجٹ استعمال کر سکتی ہیں یا ان کے پاس کتنے اختیارات ہیں تو چلیں ایوان میں بیٹھے دوسرے لوگوں کی انفارمیشن میں اضافہ ہو جاتا۔

جناب چیئرمین! میرے خیال میں میرے سوال پر اعتراض کرنے کی بجائے جواب دینا زیادہ بہتر تھا۔ Anyhow میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے اگر منسٹر صاحبہ یہ بتادیں گے تو میری انفارمیشن میں اضافہ ہو جائے گا کہ ہیلتھ کونسلز کتنی limit تک فنڈ use کر سکتی ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! اگر محترمہ یہ بات اپنے سوال میں پوچھ لیتیں تو میں ضرور اس حوالے سے exact amount بتادیتی لیکن سوال میں اس حوالے سے کوئی ذکر نہیں کیا گیا محترمہ fresh question دے دیں تو میں ان کو تمام تفصیل بجٹ کے حوالے سے فراہم کر دوں گی۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب چیئرمین! میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ ضلع لاہور میں 38 بنیادی ہیلتھ یونٹس کام کر رہے ہیں تو کیا یہ وہی 38 بنیادی ہیلتھ یونٹس ہیں جو ان کے بقول کہ سابقا گورنمنٹ نے بنائے تھے یا ان میں سے کوئی اپ گریڈ بھی ہوا ہے؟ یہ relevant سوال ہے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! ان کی حکومت سے بہت پہلے یہ ہیلتھ یونٹس بن گئے تھے اس لئے credit goes to whoever made those health units. میرے خیال میں BHUs یا جو انفراسٹرکچر develop ہوا ہے یہ 1975 یا 1977 کے قریب ہوا تھا اور یہ پیپلز پارٹی کے دور میں پہلی مرتبہ

BHUs بننے شروع ہوئے تھے تو مہربانی کر کے جن کو کریڈٹ جانا چاہئے تھا ان کو ہم کریڈٹ دیتے ہیں یہ بھٹو صاحب کے زمانے میں develop ہوئے تھے تو .We will appreciate that Thank you.

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ تھا کہ کتنے BHUs اپ گریڈ ہوئے ہیں؟ چاہے وہ مسلم لیگ (ن)، پیپلز پارٹی یا قیام پاکستان سے پہلے قائداعظم نے کر دیئے تھے لیکن یہ مجھے بتائیں کہ اب پی ٹی آئی کی گورنمنٹ میں کتنے اپ گریڈ ہوئے ہیں یا کیا کوئی ایک بھی بڑا یونٹ اپ گریڈ کیا گیا ہے؟

جناب چیئرمین: محترمہ! اگلا سوال بھی آپ ہی کا ہے۔

خواجہ عمران نذیر: جناب چیئرمین! میں اس سوال سے متعلقہ ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: خواجہ عمران نذیر! محترمہ نے تین ضمنی سوال کر لئے ہیں لیکن چلیں آپ سوال کر لیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہباز احمد): جناب چیئرمین: یہ کرونا وائرس کیا ہے؟

جناب چیئرمین: پورا ہاؤس بہت excited ہے کہ یہ کرونا وائرس کیا ہے اور مجھے اس حوالے سے چٹھیاں بھی آرہی ہیں؟

خواجہ عمران نذیر: جناب چیئرمین! اگر آپ حکم کریں تو میں اور خواجہ سلمان رفیق اس حوالے سے ایوان کو brief کر دیتے ہیں۔

جناب چیئرمین: خواجہ عمران نذیر! نہیں، منسٹر صاحبہ اس حوالے سے بات کریں گی۔

خواجہ عمران نذیر: جناب چیئرمین! میں یہ عرض کرنا چاہ رہا ہوں کہ ابھی منسٹر صاحبہ نے یہ بات فرمائی کہ ہیلتھ کونسلز کے حوالے سے جو سوال کیا گیا ہے وہ متعلقہ نہیں ہے۔

جناب چیئرمین! میری بہن پوچھنا چاہ رہی تھیں کہ کیا لاہور کے BHUs میں ہیلتھ کونسلز موجود ہیں تو انہوں نے جواب میں بتا دیا کہ جی ہاں موجود ہیں۔

جناب چیئرمین!میری اور ہاؤس کی انفارمیشن میں منسٹر صاحبہ اضافہ فرمادیں کہ اگر ان کو اس حوالے سے budget limit کا نہیں پتا کہ وہ کتنا فنڈ خرچ کر سکتی ہیں تو صرف یہ ذرا بتادیں کہ ضلع لاہور میں جو38بنیادی ہیلتھ یونٹس کام کر رہے ہیں ان کی ہیلتھ کونسلز کی اس وقت composition کیا ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین!میرا خیال ہے کہ جہاں تک ہیلتھ کونسل کا تعلق ہے میں already کہہ چکی ہوں اگر آپ کو ہیلتھ کونسلز کے حوالے سے تفصیل چاہئے تو وہ میں ضرور provide کر دوں گی۔ جہاں تک BHUs کی construction ہے وہ میں نے آپ کو بتادیا ہے کہ اس وقت لاہور میں چھ ٹیچنگ ہسپتال کام کر رہے ہیں اور ہماری حکومت نے الحمدللہ گنگارام ہسپتال میں600بیڈز پر مشتمل مدر اینڈ چائلڈ ہسپتال کی expansion کی ہے۔

خواجہ عمران نذیر: جناب چیئرمین!یہ میرے سوال کا جواب ہی نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: خواجہ عمران نذیر!منسٹر صاحبہ بات کر رہی ہیں آپ ان کو بات کر لینے دیں۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین!یہ مجھے بات تو کرنے دیں۔

جناب چیئرمین: خواجہ عمران نذیر!آپ بیٹھ جائیں.She is coming to the point

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین!70سال میں پہلی مرتبہ گنگارام ہسپتال میں600بیڈز کی expansion ہوئی ہے۔ میں اب صرف یہ بتانا چاہ رہی ہوں کہ.there is no point scoring جب آپ کے پاس بہت سے ٹیچنگ ہسپتال موجود ہوں تو BHUs کی performance بہت حد تک کم ہو جاتی ہے۔ اب ہم نے ایک نیا پروگرام شروع کیا ہے which is known as a Referral System اس Referral System کے تحت ہمارے جو BHUs or RHCs ہیں ان کو ہم باقاعدہ فلٹر کلینکس بنارہے ہیں اس کے تحت ہم نے پہلا پائلٹ جناح ہسپتال کے ساتھ کیا ہے۔ اس حوالے سے وحدت روڈ پر موجود سنٹر کو باقاعدہ اپ گریڈ کر دیا ہے اور اس وقت وہاں جناح ہسپتال کے

ڈاکٹرز باقاعدگی سے روزانہ جاتے ہیں۔Admission are being done from thereاسی طرح جو ٹاؤن شپ میں سارا سسٹم develop ہوا تھا۔ ہم ایک باقاعدہwhich is in the area urbanاس اربن ہیلتھ سسٹم میںBHUsاورRHCsکو ہم باقاعدہ ٹیچنگ ہسپتالوں کے ساتھReferral Clinicsبنارہے ہیں۔ اس وقت دو ہسپتالوں میو ہسپتال اور جناح ہسپتال کے ساتھ کام ہورہا ہے۔ اسی طریقے سےon the same patternجتنے اس وقت میڈیکل کالج کے ساتھ ہسپتال ہیں۔ ان تمام ہسپتالوں کے ساتھ ناصرفBHUs کی باقاعدہ اپ گریڈیشن بلکہ RHCsکیproperاپ گریڈیشن کر کےattach کر رہے ہیں تاکہgo firstکے اندر مریض کو سیدھاmajor hospitalمیں نہ آنا پڑے۔ ہم نے آج سے تین ماہ پہلے جناح ہسپتال کے ریفرنس کلینک کا افتتاح کیا ہے۔Number of patients are increased in that hospital by timesبجائے یہ کہ وہ directly جناح ہسپتال میں آئیں وہاں سے انہیں باقاعدہscreen outکر لیا جاتا ہے۔ جب آپ کے پاس شہر کے اندرBHUs اور RHCs ہوں تو انہیں ٹیچنگ ہسپتال کے ساتھattachکرنا پڑے گا تاکہ ایک ریفرنس سسٹمdevelopہو۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال بھی محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔ جی، محترمہ!

خواجہ عمران نذیر: جناب چیئرمین! ابھی میرے سوال کا جواب نہیں ملا۔

جناب چیئرمین: اس سوال پر بہت ضمنی سوال ہو چکے ہیں۔ شکریہ۔ آپ تشریف رکھیں۔ جی، محترمہ کنول پرویز چودھری!

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب چیئرمین! سوال نمبر 2103 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور شہر میں ڈینگی کے تدارک کے لئے ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2103: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں ڈینگی کے تدارک کے لئے کل کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(ب) جنوری2019 تا مارچ2019 تک لاہور شہر میں کتنے ڈینگی کے کیسز سامنے آئے؟

(ج) کیا حکومت مزید ڈینگی ورکرز کی بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) لاہور میں ڈینگی کے تدارک کے لئے فی الوقت 4186 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) جنوری 2019 تا مارچ 2019 تک لاہور میں ڈینگی کے صرف پانچ کنفرم مریض رپورٹ ہوئے جو صحت یاب ہو کر گھروں کو جا چکے ہیں۔

(ج) سال 20-2019 کے لئے 3500 ملازمین ڈیلی ویجز کی بھرتی کے لئے سی ای او ہیلتھ لاہور کو محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کی جانب سے اجازت دے دی گئی ہے جو کہ گورنمنٹ کے مروجہ قواعد و ضوابط کے مطابق تین ماہ کے لئے بھرتی کر سکتے ہیں۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال جز(ج) کے حوالے سے ہے جس کے جواب میں بتایا گیا کہ 3500 ملازمین کی ڈیلی ویجز پر بھرتی کے لئے محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کی جانب سے CEO ہیلتھ لاہور کو اجازت دے دی گئی ہے۔

جناب چیئرمین! میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ یہ بھرتی کب اور کس ماہ میں ہوئی؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! بنیادی طور پر اس میں لوگوں کو ڈیلی ویجز پر employ کیا جاتا ہے۔ پچھلی دفعہ کا بھی نمبر بتایا ہے کہ 4186 ورکرز کو employ کیا گیا تھا۔ محترمہ نے جنوری سے مارچ تک کیسز کی تعداد پوچھی تو میں نے اس کا جواب بھی لکھ دیا ہے۔

جناب چیئرمین! انہوں نے یہ پوچھا کہ حکومت مزید ڈینگی ورکرز کی بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے تو میں نے جواب میں لکھا ہے کہ سال 20-2019 کے لئے 3500 ملازمین ڈیلی ویجز پر بھرتی کے لئے CEO ہیلتھ لاہور کو محکمہ پرائمری ہیلتھ کی جانب سے اجازت دے دی گئی ہے تاکہ وہ بھرتی کرنا شروع کر دیں۔ محکمہ ہر سال ڈیلی ویجز پر ورکر بھرتی کرتا ہے۔

MR CHAIRMAN: Order in the House.

جی، محترمہ!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! جتنی تعداد لکھی ہے وہ سارے employ ہو جائیں گے اور ہم نے already ان کی employment کا کام شروع کر دیا ہے۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب چیئرمین! پہلے تو میں منسٹر صاحبہ کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں کہ انہوں نے سوال repeat کرا دیا ہے حالانکہ میں نے یہ پڑھا ہوا تھا۔ میرا پھر معصومانہ سوال ہے کہ انہوں نے مارچ میں جواب دیا کہ ہم بھرتیاں کر رہے ہیں اور اجازت دے دی ہے۔ یہ لمحہ فکریہ ہے کہ آخر ڈینگی اتنا زیادہ کیوں پھیلا؟ یہ ان کی نااہلیوں کی وجہ سے پھیلا۔۔۔

جناب چیئرمین: محترمہ! Please come to the question

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب چیئرمین! میں سوال سے نہیں ہٹوں گی۔ جن ملازمین کو بھرتی کیا جانا تھا انہیں ڈینگی کے سیزن سے پہلے بھرتی کیا جانا چاہئے تھا۔ اگر یہ پہلے بھرتی ہو جاتے تو اتنی تباہی نہ ہوتی اور انہی کے وفاقی مشیر ظفر مرزا صاحب نے کہا ہے کہ۔۔۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ کا سوال کیا ہے؟

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال ہے کہ اس نااہلی کی کیا وجہ تھی؟ میں اپنا سوال دہرا دیتی ہوں کہ ڈیلی ویجز ملازمین کی بھرتی میں جو تاخیر کی گئی ہے اس کی ذمہ داری کس کے سر پر آتی ہے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ کیا تاخیر ہوئی ہے۔

جناب چیئرمین: ابھی تو گرمیاں شروع ہی نہیں ہوئیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! اس پر میٹنگز ہو چکی ہیں۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال ملک محمد احمد خان کا ہے۔

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئرمین! میں ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

MR CHAIRMAN: I have come to the next question.

محترمہ نے تین سوال کر لئے ہیں۔ اگلا سوال ملک محمد احمد خان کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

ملک محمد احمد خان جناب چیئرمین! سوال نمبر 2193 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع اوکاڑہ محمد نگر لادھو کا تحصیل دیپالپور میں بنیادی ہیلتھ یونٹ کی چاردیواری کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*2193: **ملک محمد احمد خان:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ تحصیل دیپالپور میں موضع محمد نگر لادھو کا کے مقام پر بنیادی ہیلتھ یونٹ قائم ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سنٹر میں چاردیواری نہ ہے جس کی وجہ سے سنٹر کی گورنمنٹ پراپرٹی اور اس میں موجود اشیاء محفوظ نہ ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس سنٹر کی چاردیواری تعمیر کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ تحصیل دیپالپور میں موضع محمد نگر لادھوکا کے مقام پر بنیادی مرکز صحت محمد نگر قائم ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس سنٹر کی چاردیواری جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے لیکن چوکیدار اور دیگر درجہ چہارم سٹاف موجود ہے جو کہ دن رات گورنمنٹ پراپرٹی اور اشیاء کی حفاظت کرتے ہیں۔

(ج) جی، ہاں! حکومت موجودہ سال میں مذکورہ سنٹر کی چاردیواری کی تعمیر ومرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جیسے ہی فنڈز دستیاب ہوں گے مذکورہ سنٹر کی تعمیر ومرمت کا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! سوال کا جز (ج) تھا کہ کیا حکومت اس سنٹر کی چاردیواری تعمیر کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔ اس کا جواب دیا گیا ہے کہ موجودہ سال میں مذکورہ سنٹر کی چاردیواری کی تعمیر ومرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جیسے ہی فنڈز دستیاب ہوں گے مذکورہ سنٹر کی تعمیر ومرمت کا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

جناب چیئرمین! میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ کون سے فنڈز ہیں جو کسی سکیم میں reflected نہیں ہیں تو وہ دستیاب کیسے ہوں گے؟ Could it be answered which and answer is given? کسی سکیم کے اندر ہیں کہ یہ رورل ہیلتھ سنٹرز کی boundary wall کی سکیم ہے اور اس کے لئے یہ مختص فنڈز ہیں یا کسی ADP کی سکیم میں reflect کر رہے ہیں چونکہ مالی سال تو ختم ہونے کے نزدیک آ گیا ہے۔

جناب چیئرمین! آپ دیکھ سکتے ہیں کہ میں نے یہ سوال 9۔ جولائی 2019 کو کیا تھا۔ کیا یہ سوال it self اور اس کا جواب ہاؤس کو misinform کرنے کے زمرے میں نہیں آتا؟

جناب چیئرمین: منسٹر صاحبہ! ملک محمد احمد خان چاردیواری کا پوچھ رہے ہیں۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! ملک محمد احمد خان نے بالکل صحیح فرمایا ہے اس کی چاردیواری ٹوٹی ہوئی ہے، پہلے بھی یہ ذکر کیا تھا کہ اسی مقصد کے لئے چوکیدار رکھے تھے۔ یہ صرف ایک بی ایچ یو میں نہیں بلکہ بہت سارےBHUs کی چاردیواریاں ٹوٹی ہوئی ہیں۔ باقاعدہ ہر بی ایچ یو کی پوری سکیم بنی ہوئی ہے۔

جناب چیئرمین! میں ملک محمد احمد خان کو بتانا چاہ رہی ہوں کہ Kasur is among our initiatives جس کے اندر we are not committed only we are going to whole RHCS ہم تمامRHCs کو کر رہے ہیں اور جہاں جہاںBHU ہیں باقاعدہ ان کی repair اورrevamping کے لئے پیسےsanctioned ہیں اور اس کی باری پر وہ بھی کریں گے We are not going to leave anyone of them because it's important.

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! why this question was necessitated یہ سوال ڈالا کیوں گیا تھا کیوں بار بار reference to the previous government کیا جاتا ہے سابقہ حکومت میں BHUs کا ایک ماڈل پروگرام تھا جس میں list کیا گیا تھا کہ out of these تیس سنٹرز کو اگلے سال میں مکمل کر دیا جائے گا۔ وہ پروگرام کہیں درمیان میں رک گیا جو کام کہیں ہو رہا تھا وہ وہیں جامد ہو گیا اس کے بعد ان کے متعلق ہمارے پاس کوئی خبر نہیں ہے۔ اگر تو یہ سکیم پچھلے سال کے اندرexecuteہونی تھی جیسے جواب میں بتایا گیا ہے I would gave a respect to what minister said.بڑی اچھی بات ہے کہ یہ کریں گے چونکہ اس میں عوام الناس کا بھلا ہے یہ کرنا چاہئے لیکن اگر آپ اسمبلی میں یہ جواب دیں گے کہ رواں مالی سال کے اندر حکومت کرنا چاہتی ہے فنڈز کی دستیابی ہو گی تو کر دیں گے۔ This amounts to miss informing the Assembly, either it should have been said کہ ہمارے پاس فنڈز نہیں ہیں یا سکیمspecify کی جاتی یا یہ کہا جاتا کہ اس سال میں نہیں کئے جا سکتے۔ جب یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ رواں مالی سال میں اس کو کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو پھر کون سے فنڈز ہوں گے جب ہوں گے تو بتائیں گے تو it is almost giving a pleasure item کہ فنڈز مختص نہیں ہیں۔

جناب چیئرمین: میرے خیال میں BHUs کے لئے block allocation رکھی ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! پھر منسٹر صاحبہ بتادیں we want to know that

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! مقصد یہ ہے کہ پچھلی حکومت میں ایک بہت بڑی revamping کی سکیم بنی تھی اور انہوں نے اس میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر، تحصیل ہیڈ کوارٹر وغیرہ ڈالے ہوئے تھے لیکن بنیادی طور پر Not even half the money had been given by the pervious government to include those schemes ہمارے آنے کے بعد ہم نے اپنے ڈویلپمنٹ بجٹ کے اندر سے ongoing سکیموں کے اندر باقاعدہ پیسے ڈال کر پچھلے دو سال میں کوئی سکیم نہیں روکی۔ مجھے اس بات کا افسوس ہوتا ہے کہ میں یہ بات کئی دفعہ آپ کے سامنے clear کر چکی ہوں کہ آپ لوگوں نے جو اینٹوں کے ڈھیر شروع کئے تھے ہم انہیں مکمل کرنے کے لئے پوری طرح تلے ہوئے ہیں۔ آپ نے جو incomplete structure چھوڑا ہوا ہے ان پر لگا ہوا پیسا آپ کا نہیں تھا بلکہ عوام کا پیسا لگا ہوا ہے اور ہم نے عوام کو جواب دینا ہے۔ کوئی بھی ہسپتال جو انہوں نے شروع کیا ہم نے اس پر کام جاری رکھا ہوا ہے۔ جس طرح انہوں نے ہسپتالوں کے ساتھ کیا ہے ہم نے بالکل وہ نہیں کیا۔

جناب چیئرمین! میں آپ کو یقین دلا رہی ہوں کہ ہم اس وقت سارے BHUs پر کام کر رہے ہیں۔ ہم جیسے پیسے save کرتے ہیں تو پوری کوشش کرتے ہیں کہ وہ استعمال ہوں اور ہر چیز revamp ہو جائے ملک محمد احمد خان سے پوچھیں کہ ان کے ضلع میں BHUs اور RHCs میں کام نہیں ہو رہا اور کیا یہ اپ گریڈ نہیں ہو رہے؟ That was not a part of your programme. We started it. یہ اس لئے کر رہے ہیں تاکہ وہاں کی عوام کو صحت کی ساری بنیادی سہولتیں میسر آسکیں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ جیسے جیسے فنڈز میسر ہوتے ہیں ہم مرحلہ وار تمام BHUs اور RHCs میں missing facilities کو مکمل کریں۔

جناب چیئرمین! میں آپ کو تسلی دیتی ہوں کہ ہم پوری کوشش کریں گے کہ جس BHU کا ذکر سوال میں کیا گیا ہے وہ اسی سال مکمل ہو جائے۔

جناب چیئرمین: ملک محمد احمد خان! آپ مزید کوئی ضمنی سوال پوچھنا چاہتے ہیں؟

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! میری گزارش ہے کہ چودھری افتخار حسین چھچھر کو ضمنی سوال کرنے کی اجازت دے دیں۔

جناب چیئرمین: جی، چودھری افتخار حسین چھچھر!

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب چیئرمین! یہ سوال میرے حلقہ سے متعلقہ ہے۔ میں بالکل سلیس اردو میں ضمنی سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ رواں مالی سال ختم ہونے میں دو مہینے باقی ہیں۔

جناب چیئرمین! میری معزز وزیر صحت سے on the floor of the House درخواست ہے کہ کیا اس رواں مالی سال میں اس بنیادی ہیلتھ یونٹ کی چار دیواری کی تعمیر یا مرمت کا کام ہو جائے گا یا نہیں ہو گا؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! انشاءاللہ تعالیٰ اسی مالی سال میں اس بنیادی ہیلتھ یونٹ کی چار دیواری کی تعمیر کا کام مکمل ہو جائے۔

جناب چیئرمین: بہت شکریہ۔ اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! سوال نمبر 2198 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: مختلف علاقوں کے بچوں میں پولیو وائرس کی موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

***2198: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوری2019سے اب تک لاہور کے اندر کتنے بچوں میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے؟

(ب) یہ بچے کس کس علاقہ میں رہائش پذیر ہیں؟

(ج) لاہور کا کون کون سا علاقہ پولیو وائرس کے زیادہ خطرے پر ہے؟

(د) حکومت ان علاقوں میں پولیو کی روک تھام کے لئے کون سے اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پانچ بچوں میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔

(ب)

1) گلی نمبر1، علی ٹاؤن شیر شاہ روڈ، یونین کونسل نمبر20 شالامار ٹاؤن۔
2) گاؤں ناگرا، یونین کونسل نمبر114 علامہ اقبال ٹاؤن۔
3) ملک پارک، یونین کونسل نمبر70 داتا گنج بخش ٹاؤن۔
4) یونین کونسل نمبر13، راوی ٹاؤن۔
5) یونین کونسل نمبر23 شالامار ٹاؤن۔

(ج) راوی ٹاؤن، داتا گنج بخش ٹاؤن، سمن آباد ٹاؤن، گلبرگ ٹاؤن اور علامہ اقبال ٹاؤن۔

(د) ان علاقوں میں ٹارگٹ بچوں کی روٹین اور پولیو ویکسینیشن کے لئے مربوط کوششیں کی گئی ہیں۔ نیشنل ایمرجنسی ایکشن پلان کے مطابق ان علاقوں میں شیڈول کے مطابق پولیو مہمات سرانجام دی جاتی ہیں جس میں خاص طور پر ہائی رسک اور ہجرت شدہ آبادی کو بالخصوص جانچا اور ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ پولیو کے قطروں اور روٹین کی ویکسینیشن سے رہ جانے والے بچوں کی تلاش کی جاتی ہے۔ مزید یہ کہ ایسے بچوں کی بھی تلاش کی جاتی ہے جن میں پچھلے چھ ماہ کے دوران کوئی جسمانی معذوری ظاہر ہوئی ہو تاکہ ان کے پاخانے کا نمونہ پولیو وائرس کے ٹیسٹ کے لئے بھجوایا جا سکے۔ ہماری ٹیمیں آگاہی مہم پر بھی خصوصی توجہ کرتی ہیں اور والدین کو بچوں کی ویکسینیشن پر قائل کرتی ہیں۔ ہماری ساری کوششوں کا مقصد رہ جانے والے بچوں کو تلاش کرنا اور ان کو قطرے پلانا ہوتا ہے تاکہ کوئی ٹارگٹ بچہ پولیو کے قطرے پینے سے رہ نہ جائے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! میں اپنی معزز وزیر صحت صاحبہ سے پوچھوں گی کہ جب پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت ختم ہوئی تھی تو کیا اُس وقت صوبہ پنجاب پولیو فری تھا یا نہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! میرا خیال ہے کہ صوبہ پنجاب کبھی بھی پولیو فری نہیں تھا۔

Let me make it clear from technical point of view so that you may understand it. Every year samples are taken from the drains of various areas of Lahore to ensure that Polio virus is not there. There has not been a single year that the Polio virus has come out negative from any drain in Lahore. Therefore, you cannot declare it as Polio-free area. That is why I said it was never Polio-free.

جناب چیئرمین! اگر پولیو وائرس drains میں آتا ہے تو اس کا یہی مطلب ہے کہ There is somebody with polio. چونکہ fecal matter drains کے اندر آرہا ہے اسی لئے پولیو وائرس کی sowing ہو رہی ہے لہذا آج تک کبھی بھی صوبہ پنجاب پولیو فری نہیں رہا، خاص طور پر outfall drain جو کہ میرے ہی علاقے سے گزرتی ہے وہ آج تک کبھی بھی پولیو وائرس کے حوالے سے negative نہیں رہی بلکہ ہر سال positive آتی ہے۔

The question whether cases were reported or not, in 2000 and 2017 there were no cases reported but Polio virus was reported that is why they went for Polio Vaccine Programme.

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! آج ثابت ہو گیا کہ واقعی کوّا سفید ہے۔ منسٹر صاحبہ نے بالکل ٹھیک بات کہی ہے اور ہم مانتے ہیں کہ کوّا سفید ہی ہے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال بھی محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئر مین! میں سوال نمبر2198 کے حوالے سے ضمنی سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئر مین: چونکہ محترمہ رابعہ نسیم فاروقی بیٹھ گئی تھیں اس لئے میں سمجھا کہ وہ اس سوال سے متعلق مزید کوئی ضمنی سوال نہیں پوچھنا چاہتیں۔ چلیں، خواجہ سلمان رفیق آپ اپنا ضمنی سوال کر لیں۔

خواجہ سلمان رفیق: جناب چیئر مین! میرا خیال ہے کہ پروفیسر یاسمین راشد تھوڑا بات کو intermix کر گئی ہیں کیونکہ technically environmental sample الگ ہے اور confirmed patient علیحدہ چیز ہے یعنی یہ دونوں الگ الگ ہیں۔ سال 17-2016 میں WHO/UNICEF کے نوٹیفکیشن کے مطابق پنجاب پولیو فری تھا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئر مین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس وقت صوبہ پنجاب میں پولیو کے جو مریض آرہے ہیں، خواہ وہ جتنی بھی تعداد میں آرہے ہیں genetically اس wild virus کا تعلق کس صوبہ سے ہے اور اس صوبہ سے آپ کی کیا coordination ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئر مین! کوئی بھی صوبہ ہو، چاہے وہ پنجاب، خیبر پختونخوا، بلوچستان یا سندھ ہو ہم ان سب کو ایک ملک کے طور پر treat کرتے ہیں۔

You treat this as a country and not a province particularly when the Polio virus is concerned. Let me explain it.

آپ نے کہا کہ صوبہ پنجاب پولیو وائرس فری تھا۔ میں نے جواب دیا ہے کہ نہیں تھا۔ وجہ یہ ہے کہ پولیو وائرس کا confirmed case نہ آنا ایک بات ہے اور پولیو وائرس کا drains کے اندر موجود ہونا دوسری بات ہے۔ چونکہ خواجہ سلمان رفیق خود وزیر صحت رہ چکے ہیں لہٰذا انہیں پتا ہے کہ میں صحیح بات کر رہی ہوں۔ ویسے اگر مروت میں آ کر وہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے معزز ممبران کو support کرنا چاہتے ہیں تو کرتے رہیں۔

But he knows it is absolutely correct that the Polio virus has not yet been eradicated.

جناب چیئرمین: خواجہ سلمان رفیق! اب آپ تشریف رکھیں۔ اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً اپنی نشستوں پر
کھڑے ہو گئے اور " ظالمو جواب دو پولیو کا حساب دو" کی نعرے بازی شروع کر دی)

جناب چیئرمین: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی! کیا آپ اپنے اگلے سوال کو take up نہیں کرنا چاہتیں؟ محترمہ! آپ مہربانی کر کے اپنے اگلے سوال کا نمبر بولیں۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! میرے پہلے سوال کا ابھی تک جواب نہیں آیا لیکن میں ایک انفارمیشن دینا چاہتی ہوں کہ یہ کرپشن کے طعنے تو بڑے مارتے رہتے ہیں۔۔۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ پہلے اپنے سوال کا نمبر بولیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب چیئرمین! پہلے سوال نمبر 2198 پر خواجہ سلمان رفیق کو ضمنی سوال کرنے دیں۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! مجھے پہلے اپنے سوال نمبر 2198 کا جواب دے دیں۔ الحمدللہ میرے کان بالکل ٹھیک ہیں لیکن مجھے منسٹر صاحبہ کے جواب کی سمجھ نہیں آئی۔ پہلے وزیر صحت محترمہ یاسمین راشد میرے پہلے سوال کا جواب دیں پھر میں اگلے سوال کا نمبر بولوں گی۔ الحمدللہ میرے دونوں کان ٹھیک ہیں۔ مجھے پہلے پچھلے سوال کا جواب ملے گا تو پھر میں اگلا سوال کروں گی۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال سید عثمان محمود کا ہے۔ (قطع کلامیاں)

خواجہ عمران نذیر: جناب چیئرمین! ایسے نہیں چلے گا۔ پہلے جواب آئے گا پھر ہاؤس چلے گا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً اپنی نشستوں پر
کھڑے ہو گئے اور " گو یاسمین گو، ظالمو جواب دو پولیو کا حساب دو" کے نعرے لگاتے رہے)

جناب چیئرمین: جی، سید عثمان محمود! سوال نمبر بولیں۔

سید عثمان محمود: جناب چیئرمین! سوال نمبر 2308 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

رحیم یار خان: پی پی۔264 کے رورل ہیلتھ سنٹر
میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*2308: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔264 رحیم یار خان کے تمام رورل ہیلتھ سنٹر اور بی ایچ یو میں کتے کاٹنے کی ویکسین نایاب ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مریض یہ مہنگی ویکسین -/700 روپے کی بجائے ہزار روپے سے بازار سے خرید رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پی پی ہذا کی یونین کونسلز اور قصبوں میں کتا مار مہم نہ ہے جس سے درجنوں لوگ اس مرض کا شکار ہو رہے ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ویکسین کی دستیابی ممکن بنانے کے لئے حکومت کیا اقدامات اُٹھا رہی ہے تفصیل فراہم فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حلقہ پی پی۔264 میں موجود تمام دیہی مراکز صحت پر کتے کے کاٹے کی ویکسین دستیاب ہے البتہ ایس او پیز کے مطابق پنجاب بھر میں کتے کے کاٹے کی ویکسین بی ایچ یوز پر مہیا نہیں کی جاتی۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ تفصیل جز (الف) کے جواب میں تحریر ہے۔

(ج) یہ درست نہیں۔ کتا مارنے کی مہم ضلع بھر میں محکمہ لوکل گورنمنٹ، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی، پنجاب ہیلتھ فسیلیٹیز مینجمنٹ کمپنی اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی مشترکہ ذمہ داری کے طور پر جاری ہے۔ البتہ سٹریکنین (کتے مارنے کی دوائی) کی

مارکیٹ میں عدم دستیابی کی وجہ سے مشکلات درپیش ہیں کیونکہ یہ دوا بیرون ممالک سے امپورٹ کی جاتی ہے۔

(د) حکومت کتے کے کاٹنے کی ویکسین نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ سے خرید کر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب لاہور کے ذریعہ پنجاب بھر میں موجود ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز کو مہیا کی جاتی ہے۔ مزید برآں ضلع بھر میں 290 ویکسین وائلز جو کہ 1450 ڈورز پر مشتمل ہے دستیاب ہیں اور مذکورہ ویکسین کی کمی نہ ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سید عثمان محمود: جناب چیئرمین! میں نے اپنے حلقہ پی پی۔264 کے حوالے سے سوال کیا تھا اور I am satisfied with the answer. اور میں گزارش کرنا چاہوں گا کہ میں نے اپنے حلقے کے بارے میں Anti-Rabies Vaccine کے حوالے سے سوال put up کیا تھا اور میرے حلقے کی حدود میں 2 RHC's, 7 BHU's and 3 dispensaries lie کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین! میں نے CEO Health جناب سخاوت رندھاوا کو ایک کیس رپورٹ کیا تھا۔ میں اس معزز ایوان اور آپ کے توسط سے محترمہ وزیر موصوف سے یہ کہنا چاہوں گا کہ Since that day onwards مجھے کسی قسم کی کوئی complaint وصول نہیں ہوئی مگر میں ایک اور گزارش کرنا چاہوں گا کہ ہمارا ضلع رحیم یار خان five million plus آبادی کا ضلع ہے۔ میں آپ کی توجہ چاہوں گا کیونکہ آپ کا بھی وہی ضلع ہے ہم آج تک dialysis facility سے محروم ہیں اور ہمارے پاس ڈی ایچ کیو بھی نہیں ہے۔ شیخ زید ایک خود مختار ہسپتال ہے جو dialysis facility offer کر رہا ہے اور ہماری چار تحصیلوں رحیم یار خان، لیاقت پور، خان پور اور صادق آباد میں کہیں بھی dialysis facility نہیں ہے۔

جناب چیئرمین! میں آپ کے توسط سے محترمہ وزیر موصوف سے گزارش کرنا چاہوں گا کہ اس کو immediately take up کیا جائے۔ یہ ضلع پچھلے دس سال میں بھی محروم رہا ہے I am sure Lahore, Gujranwala, Faisalabad, Gujrat and Pindi میں بہت ڈویلپمنٹ ہوئی مگر ہم tail پر رہنے والے لوگ ہیں اس لئے ہم کسی حکومت کی گنتی میں نہیں آتے۔

جناب چیئرمین! آپ کے توسط سے میری یہی گزارش ہے کہ ہماری محرومیوں کا ازالہ کیا جائے اور ہیلتھ کے related مسائل کو ترجیحاتی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ شکریہ

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! معزز ممبر نے بالکل صحیح فرمایا ہے کہ ضلع رحیم یار خان میں بہت عرصے سے ڈویلپمنٹ کا کوئی خاص پروگرام نہیں ہوا۔

جناب چیئرمین! میں اپنے چھوٹے بھائی کو یہ تسلی دینا چاہتی ہوں کہ اس وقت ہمارا بالکل focus ہے۔ ان کو پتا ہے کہ رحیم یار خان ہسپتال کا PC-1 تقریباً مکمل ہو چکا ہے ہم جو Hub and Spoke method بنانے لگے ہیں اُس میں ہم کوشش کر رہے ہیں کہ main hospital کے fifty miles radius کے اندر twenty bedded hospitals بھی ساتھ بن جائیں۔

جناب چیئرمین! میں معزز ممبر کو پوری تسلی دیتی ہوں کہ جہاں تک ڈائیلسز کا تعلق ہے chronic kidney problems کی وجہ سے ہر طرف کافی بڑا مسئلہ بن گیا ہے تو ہم رحیم یار خان میں انشاء اللہ ڈائیلسز یونٹس بھی شروع کریں گے اور میں جب یہ سارا پروگرام بناؤں گی۔

جناب چیئرمین! میں ان کو یہ ضرور دکھانا چاہوں گی, What we are developing I would like him to come and see کہ ہم رحیم یار خان کے لئے جتنا پروگرام develop کر رہے ہیں وہ کتنا extensive ہے اور میں انشاء اللہ ensure کروں گی کہ ڈائیلسز مشین کی کمی پوری کر دیں۔

جناب چیئرمین: سید عثمان محمود! مجھے محترمہ ہیلتھ منسٹر نے ہسپتالوں کے حوالے سے کچھ انفارمیشن دی ہے تو آپ بعد میں محترمہ سے اس بابت brief لے لیں۔

سید عثمان محمود: جناب چیئرمین! محترمہ ہیلتھ منسٹر ہمارے لئے بہت قابل احترام ہیں میں ان کے پاس ضرور جاؤں گا اور ہم یہاں پر اپنے حلقے کے لوگوں کی نمائندگی کی خاطر یہاں پر آئے ہیں۔

جناب چیئرمین! میں یہ گزارش کروں گا کہ ہمارے پاس already established THQ Hospitals ہیں اگر ہم ڈائیلسز سسٹم سے THQ's کو مستفید کر دیں تو اس سے overall پورے علاقے کا فائدہ ہو گا۔

جناب چیئرمین! اگر آپ مناسب سمجھیں تو Coronavirus epidemic سے pandemic بن چکا ہے اگر یہ ہاؤس collective agenda کے تحت اُس کے اوپر بھی discussion کرے۔

جناب چیئرمین: سید عثمان محمود! ضلع رحیم یار خان میں ایک ٹی ایچ کیو ایسا بھی ہے جہاں پر لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت ایک ڈائیلسز سنٹر بنایا ہے وہ خان پور میں ہے۔ (قطع کلامیاں)

سید عثمان محمود: جناب چیئرمین! میں گزارش کر رہا ہوں کہ میری تحصیل صادق آباد بہت پسماندہ ہے اور جو resources lapse کر رہے ہیں اگر اُس کے اوپر تھوڑی سی توجہ کر دی جائے اور الحمدللہ اس وقت تحصیل صادق آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے پاس ایک بھی سیٹ نہیں ہے۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 2198 ہے۔

جناب چیئرمین: محترمہ! وہ سوال گزر گیا ہے اب آپ کا سوال نمبر 2248 رہ گیا ہے۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! مجھے اس سوال کا جواب ہی نہیں ملا تھا۔ آپ جواب نہیں دینا چاہتے۔ آپ ہاؤس کی کارروائی کو بلڈوز کر رہے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

خواجہ عمران نذیر: جناب چیئرمین! آپ ہاؤس میں سوالوں کے جوابات نہیں دینا چاہتے۔ سلیکٹڈ چیئرمین نامنظور، سلیکٹڈ چیئرمین نامنظور۔۔۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال جناب محمد عبداللہ وڑائچ۔ (قطع کلامیاں)

This is not the way. This is not the way. اگلا سوال نمبر 2541 جناب محمد افضل کا ہے ۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2565 جناب بابر حسین عابد کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2668 جناب محمد فیصل خان نیازی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف
کی طرف سلیکٹڈ چیئرمین نامنظور کی نعرے بازی)

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال جناب علی اختر کا ہے Order in the House. Order in the House.

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اوپر سے میڈیا بھی دیکھ رہا ہے۔ (قطع کلامیاں)

خواجہ عمران نذیر: جناب چیئرمین! آپ سوالوں کے جواب نہیں دے رہے۔ گو سلیکٹڈ چیئرمین، گو سلیکٹڈ چیئرمین

(اس مرحلہ پر معزز ممبر خواجہ عمران نذیر نے وزیر قانون
کو گالی دی اور جناب چیئرمین کے لئے غیر پارلیمانی الفاظ استعمال کئے گئے)

جناب چیئرمین: خواجہ عمران نذیر! آپ نے کیا فرمایا ہے؟

خواجہ عمران نذیر: جناب چیئرمین! آپ ہماری بات نہیں سُن رہے۔

جناب چیئرمین: نہیں، آپ نے کچھ اور بھی فرمایا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف
کی طرف سے جناب چیئرمین کے خلاف کھڑے ہو کر نعرے بازی)

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال جناب علی اختر کا ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب علی اختر: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 2687 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ بھر میں ادویات کی بلواسطہ یابلاواسطہ فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*2687: **جناب علی اختر**: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نبی قاسم انڈسٹریز(کراچی)VALOR فارماسوٹیکل(راولپنڈی) اور مائیکر وفارما پرائیویٹ لمیٹڈ(لاہور) محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر اور صوبہ بھر کے ہسپتالوں کو بلواسطہ یابلاواسطہ ادویات فراہم کرنے کے لئے رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مالی سال 15-2014 سے مالی سال19-2018 تک درج بالا کمپنیوں نے کب اور کتنی مالیت کی ادویات محکمہ ہذا کو بلواسطہ یابلاواسطہ فراہم کی ہیں۔ ہر کمپنی کی علیحدہ علیحدہ سال وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے نبی قاسم انڈسٹریز (کراچی)اور ویلر فارماسوٹیکل (راولپنڈی)، ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان سے لائسنس یافتہ ہے اس لئے یہ محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر اور صوبہ بھر کے دیگر اداروں کو ادویات فراہم کر سکتی ہے جبکہ مائیکروفارماپرائیویٹ لمیٹڈ (لاہور)ایک ڈسٹری بیوشن کمپنی ہے جس کے محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر کو ادویات فراہمی کے کوئی شواہد نہیں ملے۔

(ب) ہر کمپنی کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

Firms	Nabi Qasim	Vallor Pharma	Micro Pharma
2014-15	180,180.00	7,903,365.00	0.00
2015-16	116,009,518.00	48,212,024.00	0.00
2016-17	196,377,811.00	1,839,067.00	0.00
2017-18	83,399,035.00	273,592.00	0.00
2018-19	164,589,369.00	179,820.00	0.00
Total	560,555,913.00	58,407,868.00	0.00

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
"گو نیازی گو" کی نعرے بازی)

جناب علی اختر: جناب چیئرمین! میری اس حوالے سے چند گزارشات ہیں جو ان ہی کے متعلق ہے اگر یہ خاموشی سے سن لیں تو میں ان کو بتانا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین! میرے سوال کے جز (الف) میں یہ کہا گیا ہے کہ ایک واحد کمپنی جس کا میں نے نام لکھا تھا اس کی procurement کے متعلق سوال کیا تھا۔

جناب چیئرمین! اس میں کہا گیا ہے کہ یہ شواہد نہیں ملے۔ میں اس پر منسٹر صاحبہ سے متفق ہوں۔ ماشاءاللہ ہماری بہن بہت اچھا کام کر رہی ہیں۔۔۔

(اس مرحلہ پر ممبران حزب اختلاف
"گو نیازی گو" کی نعرے بازی کرتے ہوئے باہر چلے گئے)

جناب چیئرمین: خواجہ عمران نذیر نے جن الفاظ کا استعمال کیا ہے ان کو اس اجلاس کے لئے suspend کیا جاتا ہے۔ شکریہ

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ہم آپ کے اس فیصلے کو appreciate کرتے ہیں لیکن میں ایک چیز ضرور کہنا چاہوں گا کہ یہ جو attitude بالخصوص جو لوگ پروڈکشن آرڈر لے کر آتے ہیں۔ یہ misuse of Production Order ہے۔

جناب چیئرمین! میں اس بات پر حکومتی بنچز کی طرف سے پُرزور احتجاج کرتا ہوں کہ اس قسم کے لوگوں کو پروڈکشن آرڈر نہیں دینا چاہئے۔ یہ misuse of Production Order ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین: وزیر قانون! میری نظر میں الفاظ کا چناؤ پارلیمانی norms کے مطابق ہونا چاہئے۔ میری دوسری گزارش یہ ہے کہ معزز منسٹر صاحبہ نے کہا ہے کہ پولیو کا وائرس موجود ہے مگر پولیو کے کیسز رپورٹ نہیں ہوئے۔ پولیو کا وائرس لاہور میں کبھی بھی negative نہیں آیا۔ انہوں نے ایک technical بات کی ہے اس پر point scoring کی ضرورت ہی نہیں تھی۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب چیئرمین! ہم آپ کے فیصلے کی تائید کرتے ہیں اور میں یہ گزارش کرنا چاہوں گا کہ یہاں پر پروڈکیشن کے ذریعے جو کھیل کھیلا جارہا ہے کہ آپ دیکھتے ہیں کہ نہ legislation ہے۔ یہ کسی چیز میں حصہ لینے کی بجائے لوگوں کو اکسایا جاتا ہے۔ یہاں پر آج جو کچھ کیا گیا ہے اس کے نتیجے میں جو کوئی بھی اس طرح کا behave کرے گا میں چاہتا ہوں کہ رولز کے مطابق آپ اپنے اختیارات کا استعمال کرتے رہیں۔ بہت بہت شکریہ

کورم کی نشاندہی

جناب محمد مرزا جاوید: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: کورم کی نشاندہی کی گئی ہے۔ گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے۔ پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب چیئرمین: جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا بیس منٹ کا وقفہ کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر بیس منٹ کے وقفہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(بیس منٹ وقفہ کے بعد جناب چیئرمین 6 بج کر 40 کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب چیئرمین: تمام ممبران سیٹوں پر تشریف رکھیں تاکہ گنتی کی جاسکے۔ گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

نوٹ: کورم کی نشاندہی پر اجلاس اگلے روز کے ملتوی ہوا اس لئے بقیہ سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

فیصل آباد ڈویژن میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***1956: جناب حامد رشید:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں اس وقت ہیپاٹائٹس کے کتنے مریض رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) ان مریضوں کو علاج کے لئے مفت ادویات کی فراہمی کے کتنے مراکز قائم کئے گئے ہیں؟

(ج) متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے مفت ادویات کی فراہمی اور ویکسین کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں 10۔مارچ 2020 تک کل 1,06,164 مریض رجسٹرڈ کئے جا چکے ہیں۔

(ب) محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے زیر نگرانی فیصل آباد ڈویژن میں مختلف ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کلینک قائم کئے گئے ہیں جن کی فہرست درج ذیل ہیں:

ضلع جھنگ	ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ	ضلع فیصل آباد
1۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ	2۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ	3۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال سمن آباد
4۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال شورکوٹ	5۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال گوجرہ	6۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال سمندری
7۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال احمد پور سیال	8۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال کمالیہ	9۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال جڑانوالہ
10۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال چک جھمرہ	11۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال تاندلیانوالہ	

ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام ان تمام کلینکس پر مفت ادویات، ویکسین اور پی سی آر ٹیسٹ فراہم کرتا ہے۔

(ج) جی ہاں! متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے مفت ادویات فراہم کی جارہی ہیں اور مختلف متعدی بیماریوں مثلاً ہیپاٹائٹس (بی اور سی) انفلوئنزا، ریبیز، ڈفیتھیریا، خسرہ، پولیو اور سانپ کے کاٹنے اور ویریسلا وغیرہ کی ویکسین مفت لگائی جارہی ہیں۔

حکومت پنجاب کا ہیپاٹائٹس پروگرام
کے تحت ادویات کی خریداری کے ٹینڈر سے متعلقہ تفصیلات

2248*: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت پنجاب کا ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کب شروع ہوا، کیا وہ جاری ہے؟

(ب) ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت ادویات خریدنے کے لئے آخری دفعہ ٹینڈرز کب دیا گیا ہے کیا محکمہ کے پاس ادویات کا سٹاک موجود ہے؟

(ج) کیا ستمبر 2018 سے مارچ 2019 کے دوران ہیپاٹائٹس کی ادویات کی خریداری کے لئے جاری کردہ ٹینڈرز کتنی دفعہ منسوخ ہوئے ان کی منسوخی کی وجوہات بتائی جائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پنجاب ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کا آغاز سال 2006 میں National Hepatits Prevention & Control Programme for Punjab کے طور پر ہوا جو کہ Programme for Prevention & Control of Hepatitis in Punjab کے طور پر جاری ہے۔

(ب) ہیپاٹائٹس (سی) کی ادویات کی خریداری کے لئے آخری ٹینڈر کی تکمیل اپریل 2019 میں ہوئی۔ جس کے تحت خریداری کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے اور سپلائی اگست 2019 موصول ہو چکی ہے۔ پروگرام کے پاس ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے ادویات کا وافر سٹاک موجود ہے۔

(ج) محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے مرکزی پروکیورمنٹ سیل نے مئی جون 2018 میں ہیپاٹائٹس (سی) کی ادویات کے لئے 40,000 کورسز مبلغ -/4144 روپے فی کورس کے حساب سے ٹینڈر کی تکمیل کی۔ فرم کے نام Advance Acceptance of Tender(AAT) کا لیٹر جاری کر دیا گیا اور محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے مرکزی پروکیورمنٹ سیل کی جانب سے کنٹریکٹ سائن کیا جانا باقی تھا لیکن بد قسمتی سے نگران دور کے حکام بالا کی جانب سے نامعلوم وجوہات کی بنیاد پر منسوخ کر دیا گیا اور پروگرام ادویات کی خریداری (Procurement) نہ کر سکا۔ بعدازں خریداری کے عمل کو ڈی جی ہیلتھ آفس کے پروکیورمنٹ سیل کے سپرد کر دیا گیا۔ پروگرام کی مسلسل کوششوں کے نتیجہ میں پروکیورمنٹ سیل نے پری کوالیفکیشن کے جامع مرحلے کو مکمل کیا اور دسمبر 2018 میں ٹینڈر شائع کیا۔ جس کی تکمیل جنوری 2019 میں -/5259 روپے فی مریض کورس کے ریٹ پر ہوئی اور Advance Acceptance of Tender (AAT) کا لیٹر جاری کر دیا گیا لیکن اس خیال کے تحت کہ یہ ریٹ پچھلے سال مئی میں آنے والے ریٹ -/4144 روپے کی نسبت زیادہ ہیں حکام بالا کی جانب سے ٹینڈر پھر منسوخ کر دیا گیا۔ ٹینڈر تیسری دفعہ جاری کیا گیا لیکن پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکا کیونکہ -/5868 روپے فی مریض کورس کا ریٹ جنوری 2019 میں آنے والے ریٹ سے -/5259 روپے سے بھی زیادہ تھا لہذا ٹینڈر ایک دفعہ پھر منسوخ کر دیا گیا۔ آخر کار پروگرام کی شب وروز کاوشوں کے نتیجہ میں چوتھی دفعہ ٹینڈر کو فائنل کر لیا گیا اور -/5218 روپے فی مریض کورس (Combo Pack) کی بجائے Gets کی Sofosbuvir ٹیبلٹ اور Macter کی Daclafasvir ٹیبلٹ الگ الگ کا ریٹ کافی بحث و تمحیص کے بعد طے ہو پایا کیونکہ Combo Pack کا اثر بھی ہیپاٹائٹس سی کی

ادویات کے نرخ پر لازماً پڑتا ہے بہر حال الحمدللہ 1,50,000 مریض کورسز کے لئے Advance Acceptance of Tender (AAT) / پرچیز آرڈر جاری کر دیا گیا ہے اور ہیپاٹائٹس سی کی ادویات کی وصولی اگست 2019 کے مہینے میں ہو چکی ہے۔ اگر 5259/- روپے فی مریض کورس کے حساب سے جاری کردہ AAT جنوری 2019 میں جاری رکھی جاتی تو خریداری (Procurment) کا عمل ممکنہ طور پر کافی پہلے ہی مکمل کر لیا جاتا۔

صوبہ بھر کے تمام ہسپتالوں میں
کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی ویکسین سے متعلقہ تفصیلات

*2538: **جناب محمد عبداللہ وڑائچ**: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسے ہوئے متاثرہ افراد کے لئے ویکسین اور علاج کی سہولت تمام تحصیل ہیڈ کوارٹرز، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز اور بڑے شہروں کے تمام ہسپتالوں میں مہیا کی جاتی ہے؟

(ب) کیا محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر اور محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کی آوارہ کتوں کی تلفی کے لئے آپس میں کوآرڈینیشن ہوتی ہے اگر ایسا ہے تو کیا اس کے نتائج تسلی بخش ہیں یا اس میں مزید بہتری کی ضرورت ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسے متاثرہ افراد کے لئے ویکسین اور علاج کی سہولت تمام تحصیل ہیڈکوارٹرز ، ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز اور بڑے شہروں کے تمام ہسپتالوں میں مہیا کی جاتی ہے۔

(ب) محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر اور محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ میں آوارہ کتوں کی تلفی کے لئے آپس میں کوآرڈینیشن ہوتی ہے۔ نتائج تسلی بخش ہیں مزید بہتری کے لئے ہیلتھ کمیٹی تشکیل دی جاچکی ہے تاکہ کام میں مزید بہتری لائی جاسکے۔

ضلع بہاولپور کے بی ایچ یو اور آر ایچ سی
میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*2541: **جناب محمد افضل:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا تمام بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت میں لیڈی ہیلتھ ورکرز تعینات کی جاتی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا ضلع بہاولپور کے تمام بی ایچ یو اور آر ایچ سی میں لیڈی ہیلتھ ورکرز تعینات ہیں؟

(ج) کیا تمام بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت میں نومولود بچوں کی ویکسینیشن کا کورس کروایا جاتا ہے تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) بنیادی طبی مراکز و دیہی طبی مراکز میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تعیناتی آبادی کے تناسب سے کی جاتی ہے اس طرح ضلع بھر میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تعیناتی ہر یونین کونسل کی آبادی کے تناسب سے اس کی متعلقہ یونین کونسل کے بی ایچ یو اور آر ایچ سی میں کی جاتی ہے۔

(ب) جی، ہاں! تمام بنیادی طبی مراکز و دیہی طبی مراکز میں آبادی کے تناسب سے لیڈی ہیلتھ ورکرز تعینات کی گئی ہیں۔

(ج) جی ہاں! ضلع بہاولپور میں تمام بنیادی طبی مراکز اور دیہی طبی مراکز پر دو سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو دس وبائی امراض بچاؤ کی ویکسینیشن روزانہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے اور حاملہ خواتین کو T.T کے ٹیکے بھی لگائے جاتے ہیں اور چار سال سے پانچ سال تک کے تمام بچوں کو DTP انجکشن کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جاتی ہے۔

تحصیل میاں چنوں میں آر ایچ سی اور بی ایچ یوز
کی تعداد اور ان میں دستیاب سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2565: **جناب بابر حسین عابد**: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل میاں چنوں میں آر ایچ سی اور بی ایچ یو کتنے اور کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کس کس آر ایچ سی اور بی ایچ یو کی بلڈنگ مخدوش حالت میں ہے یا ان میں پانی کھڑا ہے؟

(ج) کون کون سے آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں ڈاکٹرز کی اسامیاں کس کس عہدہ گریڈ کی خالی ہیں؟

(د) ان کی مسنگ فسیلٹیز کون کون سی ہیں؟

(ہ) ان میں سے کس کی عمارت زیر تعمیر ہے، ان عمارات اور مسنگ فسیلٹیز کب تک پُر کی جائیں گیا؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل میاں چنوں میں ایک آر ایچ سی (آر ایچ سی تلمبہ) اور بیس بنیادی مراکز صحت ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں:

1) بنیادی مرکز صحت /L.15 44 واقع /L.15 44 گاؤں
2) بنیادی مرکز صحت /L.15 129 واقع /L.15 129 گاؤں
3) بنیادی مرکز صحت /L.15 131 واقع L.15/ 131 گاؤں
4) بنیادی مرکز صحت L.16 /133 واقع /L.16 133 گاؤں
5) بنیادی مرکز صحت /L.16 137 واقع /L.16 137 گاؤں

6) بنیادی مرکز صحت /L.15 121واقع /L.15 121 گاؤں
7) بنیادی مرکز صحت /L.15 115واقع /L.15 115 گاؤں
8) بنیادی مرکز صحت /L.15 50 واقع /L.15 50 گاؤں
9) بنیادی مرکز صحت /L.15 92/ واقع /L.15 92 گاؤں
10) بنیادی مرکز صحت /L.15 100واقع /L.15 100 گاؤں
11) بنیادی مرکز صحت /L.15 67واقع /L.15 67 گاؤں
12) بنیادی مرکز صحت /L.15 88واقع /L.15 88 گاؤں
13) بنیادی مرکز صحت /R.8 01واقعR.8/ 01 گاؤں
14) بنیادی مرکز صحت /B.R.8 19واقع /B.R8 19 گاؤں
15) بنیادی مرکز صحت /AR8 07واقع /AR8 07 گاؤں
16) بنیادی مرکز صحت /R.8 22واقع /R.8 22 گاؤں
17) بنیادی مرکز صحت /18R.8واقع /R.8 18 گاؤں
18) بنیادی مرکز صحت کوٹ برکت علی واقع کوٹ برکت علی گاؤں
19) بنیادی مرکز صحت جنگل ڈیرے والا واقع جنگل ڈیرے والا گاؤں
20) بنیادی مرکز صحت غوث پور واقع غوث پور گاؤں

(ب) ضلع خانیوال میں کسی بھی آر ایچ سی یا بی ایچ یو کی بلڈنگ مخدوش حالت میں نہیں ہے اور نہ ان میں پانی کھڑا ہے تاہم بنیادی مرکز صحت /15L/129 کے ملحقہ مکان میں 2009 میں ہونے والے بم بلاسٹ کی وجہ سے بی ایچ یو کی عمارت اور میڈیکل آفیسر کی رہائش گاہ کو نقصان پہنچا تھا تاہم عارضی طور پر ہسپتال کی سروسز بہتر رہائشی کوارٹر میں چل رہی ہے۔

(ج) ڈاکٹرز کی تمام سیٹیں پر ہیں اور صرف ایک سیٹ اے پی ایم او سکیل نمبر 19 رورل ہیلتھ سنٹر تلمبہ میں خالی ہے۔

(د) ضلع خانیوال کے آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز روٹین کے مطابق کام کررہے ہیں تاہم بی ایچ یوز غوث پورR-8/22،L-15/115اورR-1/68 میں لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کی اسامیاں خالی ہیں اور بنیادی مرکز صحتR-8/22،L-15/115اورR-1/68 میں ڈسپنسر کی اسامیاں بھی خالی پڑی ہیں۔ حکومت کی ان اسامیاں کو جلد از جلد پُر کرنے کی کوشش جاری ہے۔

(ہ) ضلع خانیوال کے آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی تعمیر و مرمت کی سکیم صوبائی ترقیاتی بجٹ 2019-20برائے پرائمری و سیکنڈری صحت میں نہیں ہے اس لئے ان پر تعمیر و مرمت کا کام جاری نہ ہے۔

خانیوال:ڈی ایچ کیو ہسپتال کے بیڈز اور وارڈز کی تعداد اور 24/7 کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***2668:جناب محمد فیصل خان نیازی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال خانیوال کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنے ڈاکٹرز کس کس عہدہ گریڈ پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس میں کتنے سرجن اور فزیشن کس کس شعبہ کے تعینات ہیں ان کی تعلیمی قابلیت کیا ہے؟

(د) بچہ وارڈ، گائنی وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ کارڈیک وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں ان میں تعینات سپیشلسٹ ڈاکٹرز، سرجن اور فزیشن مع M.Os کی تفصیل دی جائے؟

(ہ) اس ہسپتال میں کون کون سی مشینری ہے کتنی خراب ہے اور کتنی ورکنگ کنڈیشن میں ہے اس کی تفصیل فراہم کریں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال کل 250 بیڈز اور 13 وارڈز پر مشتمل ہے۔ وارڈز کی تفصیل درج ذیل ہے میڈیسن ، سرجری ، چلڈرن، گائنی، آئی، ناک کان گلا، آرتھو پیڈکس، کارڈیالوجی، ڈائیلسز، نرسری، لیبر روم، اسپیشل کیئر، ایمرجنسی۔

(ب) اس میں کل 113 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

Post Name/BPS	Sanctioned	Filled	Vacant
MS(19/20)	01	01	00
AMS(19)	01	00	01

DMS(18)	03	00	03
Consultant (18/19)	53	21	32
PMO(20)	06	00	06
APMO/APWMO(19)	26	02	24
SMO/SWMO(18)	42	40	02
MO(17)	11	10	01
WMO(17)	32	32	00
Dental Surgeon	07	07	00
	182	113	69

(ج) جنرل سرجن ایک FCPS چیف کنسلٹنٹ آرتھوایک FCPS آرتھوپیڈک سرجن ایک FCPS ڈینٹل سرجن، BDS سات فزیشن FCPS۔

(د) پیڈیاٹرک وارڈ بیڈز 06، گائنی وارڈ بیڈز 16، آرتھوپیڈک وارڈ 17، کارڈیالوجی وارڈ 16 بیڈز پر مشتمل ہے۔

پیڈز وارڈ میں ایک کنسلٹنٹ، ایک میڈیکل آفیسر اور تین وومن میڈیکل آفیسرز تعینات ہیں۔

گائنی وارڈ میں ایک سینئر گائناکالوجسٹ، تین گائناکالوجسٹ، چار وومن میڈیکل آفیسر تعینات ہیں۔

آرتھو وارڈ میں ایک چیف کنسلٹنٹ، دو کنسلٹنٹ، ایک وومن میڈیکل آفیسر اور تین میڈیکل آفیسر تعینات ہیں۔

کارڈیالوجی وارڈ میں ایک سینئر کنسلٹنٹ کارڈیالوجی، ایک وومن میڈیکل آفیسر اور تین میڈیکل آفیسر تعینات ہیں۔

(ہ) دستیاب مشینری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

موجودہ حکومت کے صوبہ میں ڈینگی تدارک کے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2689: **محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سابقہ حکومت نے ڈینگی کے خاتمے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے تھے تفصیل بیان کریں؟

(ب) موجودہ حکومت نے برسات کا موسم شروع ہونے سے پہلے ڈینگی کے تدارک کے لئے کوئی پالیسی مرتب کی ہے تو اس کی تفصیل بیان کریں اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کریں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) سابقا حکومت نے ڈینگی کے خاتمے کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے تھے۔ تھائی لینڈ میں ٹیکنیکل سٹاف کی ٹریننگ کروائی تھی۔ اس کے علاوہ دیگر ممالک کے ایکسپرٹ لوگوں کو بلوایا گیا تاکہ اُن کے تجربات سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔ ڈینگی اقدامات کا جائزہ لینے اور ضروری سپورٹ فراہم کرنے کے لئے مختلف سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ تمام ہسپتالوں میں ضروری ادویات فراہم کی گئیں۔ اس کے علاوہ تمام اضلاع میں ڈینگی سپرے فراہم کی گئی۔

(ب)

- موجودہ حکومت نے برسات شروع ہونے سے پہلے تمام ڈسٹرکٹ میں موجود ڈینگی سٹاف کی ریفریشر ٹریننگ کروائی ہے۔
- مریضوں کے علاج معالجے کے لئے Dengue Expert Advisary Group سے تربیت یافتہ ڈاکٹرز موجود ہیں۔
- تمام ہسپتالوں میں ڈینگی وارڈز، ڈینگی کاونٹرز اور Highy Dependancy Units (HDUs) کو فعال کر دیا گیا ہے۔
- ڈینگی کے سیریس مریضوں کے لئے Dextran-40 موجود ہے۔
- تمام اضلاع میں ڈینگی آگاہی واک اور سیمینار کا انعقاد بھی کیا جارہا ہے۔
- ڈینگی ٹیمیں گھر گھر جاکر ڈینگی لاروا تلفی کو یقینی بنارہی ہیں اور تمام Building Sites کو کلیئر کیا جارہا ہے۔ لوگوں کو ڈینگی سے بچاؤ کے بارے میں آگاہی بھی دی جارہی ہے۔

چیف سیکرٹری پنجاب کے زیر صدارت ڈینگی اقدامات کا جائزہ لینے کے لئے 31۔ جنوری 2020 کو اجلاس منعقد کیا گیا اور تمام ضروری اقدامات کو یقینی بنانے کے لئے تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز اور دیگر محکموں کے سیکرٹریز کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ مزید برآں تمام اضلاع میں متعلقہ مشینری اور عملہ موجود ہے جو کہ ڈپٹی کمشنرز کی زیر نگرانی اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

- اس کے علاوہ 9 اور 10۔ جنوری 2020 میں انٹرنیشنل ڈینگی کانفرنس منعقد کروائی گئی جس میں مختلف ممالک اور دیگر صوبوں سے ماہرین نے شرکت کی اور اپنے تجربات شیئر کئے۔اس کانفرس کا بنیادی مقصد تھا کہ ماہرین کے تجربات سے استفادہ کرکے ڈینگی SOPs کو مزید revise کیا جاسکے اور ڈینگی کنٹرول کو مزید بہتر بنایا جائے۔

سرگودھا: تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سلانوالی سے متعلقہ تفصیلات

*2719: **رانا منور حسین:** کیاوزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال سلانوالی ضلع سرگودھا کب قیام میں لایا گیا؟

(ب) کتنی لاگت اس کی تکمیل پر خرچ ہوئی؟

(ج) حال ہی میں ٹی ایچ کیو سلانوالی سے جو سامان چوری ہوا اس کی انکوائری کون کررہا ہے اور سامان کے چوری کے ذمہ داران کون کون سے سرکاری اور پرائیویٹ افراد ہیں چوری کی تفصیل اور انکوائری کے نتیجہ سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال سلانوالی ضلع سرگودھا جولائی 2014 میں آر ایچ سی سے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال اپ گریڈ ہوا۔

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال سلانوالی ضلع سرگودھا کی مین بلڈنگ کی تکمیل کے لئے 22.236 ملین خرچ ہوئے۔

(ج) چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی سرگودھا نے ڈاکٹر مسرت حسن ملک SMO(HQ) دفتر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی سرگودھا کی سربراہی میں ایک فزیکل ویری فکیشن کمیٹی مورخہ 14.03.2019 کو تشکیل دی۔ کمیٹی کی رپورٹ بحوالہ چٹھی نمبری HC/3483 مورخہ 21.03.2019 کا پی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس کے مطابق ٹی ایچ کیو ہسپتال سلانوالی ضلع سرگودھا کے سٹور میں کوئی سامان چوری نہ ہوا ہے اور نہ ہی سامان میں سٹاک رجسٹر کے مطابق کوئی shortage ہے۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال بھلوال کے گائنی وارڈز
میں بیڈز کی تعداد اور منظور شدہ اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2733:**جناب یاسر ظفر سندھو:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال بھلوال کا گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس وارڈ میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) کیا اس وارڈ میں گائناکالوجسٹ (فزیشن و سرجن)تعینات ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں حکومت یہاں پر مطلوبہ سہولیات مع گائنا لوجسٹ و دیگر ڈاکٹرز ضرورت کے مطابق تعینات کرنے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال بھلوال کا گائنی وارڈ پندرہ بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) اس وارڈ میں (تین گائناکالوجسٹ، تین وومن میڈیکل آفیسرز، تین نرسز اور تین درجہ چہارم کے ملازمین) کی اسامیاں ہیں۔

(ج) اس وارڈ میں(ایک گائناکالوجسٹ، تین وومن میڈیکل آفیسرز، تین نرسز اور تین درجہ چہارم کے ملازمین)اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں اور(ایک گائناکالوجسٹ اور ایک سرجن) کی اسامی خالی ہے۔مزید سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی بھرتیوں کے لئے ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو واک ان انٹرویو ہوتے ہیں۔جیسے ہی اہل امیدوار دستیاب ہوں گے تعیناتی کر دی جائے گی۔

ضلع خانیوال: تحصیل میاں چنوں میں
آر ایچ سی کی تعداد 24/7 کی ایمر جنسی سے متعلقہ تفصیلات

*2742:**جناب بابر حسین عابد:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل میاں چنوں (ضلع خانیوال) میں کتنے آر ایچ سی کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ہر آر ایچ سی کتنے بیڈز اور کتنے وارڈز پر مشتمل ہے کس کس مرض کا وارڈ موجود ہے؟

(ج) کیا ان میں 7/24 گھنٹے کی ایمر جنسی موجود ہے نیز ایمر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ایمر جنسی میں تعینات ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تفصیل دی جائے؟

(د) کیا ان میں دل کے امراض، دماغی امراض، کینسر کا مرض اور ہیپاٹائٹس کے مرض کا علاج کیا جاتا ہے تو ان امراض کے ڈاکٹرز جو علاج معالجہ کرتے ہیں ان کی تفصیل دی جائے ان میں کون کون سی مشینری ہے ان کے سال 20-2019 کے بجٹ کی تفصیل بتائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال میں صرف ایک آر سی ایچ ہے جو کہ تلمبہ میں ہے۔

(ب) آر ایچ سی تلمبہ دو وارڈز مردانہ و زنانہ پر مشتمل ہے۔ ہر وارڈ میں 10 بیڈز ہیں۔ دونوں وارڈز میں تمام امراض کے مریض داخل کئے جاتے ہیں۔ کسی بھی مرض کے لئے علیٰحدہ وارڈ نہ ہے۔

(ج) جی، ہاں! آر ایچ سی تلمبہ میں 7/24 گھنٹے کی سہولت موجود ہے۔ ایمر جنسی دو بیڈز پر مشتمل ہے۔ ایمر جنسی میں ایک ڈاکٹر، ایک لیڈی ڈاکٹر، ایک ڈسپنسر ہمہ وقت دستیاب رہتے ہیں۔

(د) کیونکہ آر ایچ سی تلمبہ میں سپیشلسٹ کی اسامیاں منظور شدہ نہ ہیں اس لئے ان امراض کا باقاعدہ علاج نہ کیا جاتا ہے۔ ان امراض کا ابتدائی اور بنیادی قسم کا علاج کیا جاتا ہے۔ آر ایچ سی تلمبہ میں ایم بی بی ایس ڈاکٹر تعینات ہیں۔ آر سی ایچ تلمبہ میں ایکسرے یونٹ، الٹرا ساؤنڈ اور ای سی جی مشین دستیاب ہے۔ آر ایچ سی تلمبہ کے سال 20-2019 کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:

سیلری بجٹ	:	28,131,332 روپے،
نان سیلری بجٹ	:	5,696,332 روپے
کل بجٹ	:	33,827,664 روپے

ضلع نارووال کے ہسپتالوں میں تعینات
میڈیکل سپرنٹنڈنٹس کی پرائیویٹ پریکٹس سے متعلقہ تفصیلات

***2765: جناب منان خان:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ جو کہ انتظامی اسامی ہے پر تعینات ڈاکٹر پرائیویٹ پریکٹس کر سکتا ہے تو کس قاعدہ اور قانون کے تحت ایسا کر سکتا ہے؟

(ب) ایم ایس کی اسامی پر تعیناتی کے لئے SOP کیا ہیں؟

(ج) ضلع نارووال میں کتنے اور کون کون سے ایم ایس پرائیویٹ پریکٹس کر رہے ہیں ان کے نام، گریڈ اور تعیناتی ہسپتال کے بارے میں آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر میں ایم ایس کی پریکٹس پر کوئی پابندی نہیں ہے البتہ جو ایم ایس پریکٹس کرتے ہیں وہ NPA اور PCA کے اہل نہیں ہیں۔

(ب) ایم ایس کی اسامی پر تعیناتی کے لئے مطلوبہ معیار / قابلیت ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ میڈیکل سُپرنٹنڈنٹ جو کہ ایک انتظامی اسامی ہے اس پر تعیناتی کے لئے موزوں امیدواروں جن میں (SMO(PMO,PWMO,APWMO,APMO,SWMO کو انٹرویو کے عمل سے گزارا جاتا ہے اور مجاز اتھارٹی کی طرف سے موزوں ترین امیدوار کو ایم ایس تعینات کیا جاتا ہے۔

(ج) ضلع نارووال میں دو ایم ایس ہیں جو کہ پرائیویٹ پریکٹس کرتے ہیں تفصیل درج ذیل ہے۔

1) ڈاکٹر لطیف افضل، ایم ایس، ڈی ایچ کیو ہسپتال نارووال (APM(BS-19

2) ڈاکٹر محمد ریاض محمود، ایم ایس، ٹی ایچ کیو ہسپتال شکرگڑھ (SMO(BS-18 دونوں ایم ایس صاحبان NPA نہیں لے رہے۔ پرائیویٹ پریکٹس کر رہے ہیں۔

ضلع راجن پور: تحصیل جام پور کے ٹی ایچ کیو اور آر ایچ سی میں ماہانہ انسولین کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*2772: **محترمہ شازیہ عابد:** کیاوزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو جام پور، آر ایچ سی داجل، آر ایچ سی ہڑند اور تحصیل جام پور ضلع راجن پور کے تمام بی ایچ یوز میں ماہانہ کتنی مقدار میں انسولین فراہم کی جاتی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پچھلے ایک سال سے ٹی ایچ کیو جام پور، RHCs اور BHUs میں انسولین کی سپلائی نہیں دی جارہی ہے اس کی وجوہات کیاہیں،

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ BHUs, RHCs اور ٹی ایچ کیو میں انسولین نہ ہونے کی وجہ سے مریضوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑرہاہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت BHUs, RHCs اور ٹی ایچ کیو میں کب تک انسولین کی سپلائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ٹی ایچ کیو جام پور کو کل 5000 انسولین وائیلز مہیا کی گئی ہیں۔ RHC داجل، ہڑند کو 300,300 وائیلز مہیا کی گئی ہیں۔BHUs پر انسولین کی سہولت نہیں ہوتی ہے۔

(ب) سال 19-2018 میں RHCs کو 3000 وائیلز مہیا کی گئیں۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور کو 5000 وائیلز مہیا کی گئی تھی۔

(ج) ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور اور ضلع راجن پور کے تمام RHCs پر انسولین دستیاب ہے۔ BHUs پر انسولین کی سہولت نہیں ہوتی ہے۔

(د) BHUs کے علاوہ تمام متعلقہ ہسپتالوں کو انسولین مہیا کی جارہی ہے۔

ضلع راجن پور: ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور
میں ڈائیلسز سنٹر کے فنکشنل نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*2773: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور (ضلع راجن پور) میں ڈائیلسز سنٹر جو کہ کثیر رقم خرچ کر کے بنایا گیا ہے مگر ابھی تک فنکشنل نہیں ہوا اس میں ماہر ڈاکٹر بھی تعینات نہیں کئے گئے اور جدید طرز کی طبی مشینری بھی فراہم نہیں کی گئی ہے؟

(ب) حکومت ڈائیلسز سنٹر کو فوراً مسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے اور اس کو مکمل طور پر فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ ڈائیلسز سنٹر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور ضلع راجن پور میں کام کا آغاز مورخہ 2019-09-05 سے کر دیا گیا ہے اس سنٹر میں پانچ ڈائیلسز مشینیں کام کر رہی ہیں اور آنے والے مریضوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔

(ب) جیسا کہ جز (الف) میں بیان کیا ہے کہ ڈائیلسز سنٹر تحصیل ہیڈ کوارٹر راجن پور فنکشنل ہے اور اس سنٹر کے لئے تین ڈاکٹرز، دو نرسز کو ٹریننگ دلوا دی گئی ہے اور ایک تجربہ کار ڈائیلسز ٹیکنیشن راجن پور ہسپتال سے تبدیل کر کے اس سنٹر میں لگا دیا گیا ہے جس سے آنے والے مریضوں کا مکمل طور پر علاج کیا جا رہا ہے۔

رحیم یار خان: پی پی-266 میں آر ایچ سیز
اور بی ایچ یوز کی تعداد سٹاف اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2776: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔266رحیم یار خان میں کتنے آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے بنیادی مراکز صحت میں سٹاف اور بنیادی سہولیات نہ ہیں نیز حکومت کب تک سٹاف اور بنیادی سہولیات بہم پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت حلقہ پی پی۔266 میں نئے آر ایچ سیز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حلقہ پی پی۔266 میں سات بی ایچ یوز اور دو آر ایچ سیز کام کر رہے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں

بی ایچ یوز

1) بی ایچ یو بندور عباسیاں یونین کونسل ڈہنڈی،
2) بی ایچ یو کوٹ سبزل یونین کونسل موہب شاہ،
3) بی ایچ یو چک نمبر/P 264یونین کونسل چک نمبر/P 264
4) بی ایچ یو/206Pیونین کونسل چک نمبر/P 264
5) بی ایچ یو ماچکہ یونین کونسل ماچکہ،
6) بی ایچ یو کوٹ سنجر خان یونین کونسل سنجر خان،
7) بی ایچ یو چک نمبر39/NPیونین کونسل،

رورول ہیلتھ سنٹرز

1) چک نمبر/P 173یونین کونسل چک نمبر/P 173
2) نواز آباد یونین کونسل نواز آباد

(ب) ان تمام مراکز صحت پر صرف بی ایچ یوز پر کمپیوٹر آپریٹر کی سات اسامیاں خالی ہیں جبکہ بی ایچ یوز کوٹ سنجر خان اور کوٹ سبزل خان کے علاوہ تمام بی ایچ یوز پر سینٹری انسپکٹر کی پانچ اسامیاں خالی ہیں اور ڈاکٹرز و پیرامیڈیکس سٹاف کی اسامیاں پُر ہیں۔ مزید بر آں بنیادی مراکز صحت کوٹ سبزل اور بندور عباسیاں، /264PP 206 /پر24 گھنٹے ڈلیوری کی سہولت موجود ہے۔

علاوہ ازیں ان مراکز صحت کے ساتھ ساتھ حلقہ کے دوسرے بنیادی مراکز صحت پر صبح8:00 سے 2:30بجے دوپہر معمول کیOPD میں مائنر بیماریوں کی تشخیص اور علاج مہیا کیا جاتا ہے۔رورل ہیلتھ سنٹرز پر24 گھنٹے ایمرجنسی اور فری ڈیلیوری کی سہولیات موجود ہیں حلقہ کے تمام ہسپتالوں میں ویکسینیشن کی فری سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) چونکہ حلقہ پی پی۔266 میں نئے آر ایچ سی بنانے کے لئے صوبائی حکومت کے ترقیاتی بجٹ 20-2019 میں کوئی سکیم موجود نہیں ہے اس لئے حکومت اس وقت پی پی۔266رحیم یار خان میں نئے آر ایچ سی بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

صوبہ کے ہسپتالوں میں
ہیپاٹائٹس (بی) اور (سی) کی ویکسین عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*2805: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت صوبہ بھر میں ہیپاٹائٹس (بی) اور (سی) کے تدراک کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہیپاٹائٹس بی اور سی کی ویکسین صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں دستیاب نہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ہیپاٹائٹس(بی) اور (سی) کی ویکسین ہسپتالوں میں مہیا کرے گی؟

(د) حکومت صوبہ کے کن ہسپتالوں میں سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنے مریضوں کو ہیپاٹائٹس کے مرض کا فری علاج مہیا کیا گیا؟

(ہ) حکومتی اقدامات کی بدولت ہیپاٹائٹس کا مرض کنٹرول کرنے میں کس حد تک کامیابی ہوئی اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حکومت پنجاب، محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر، ہیپاٹائٹس کے تدارک کے لئے ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام نافذ کیا ہوا ہے
صوبہ پنجاب میں مختلف ضلعی، تحصیل اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں 138 ہیپاٹائٹس کلینک قائم کئے گئے ہیں ان تمام ہیپاٹائٹس کلینکس میں مریضوں کو مفت سکریننگ، ویکسینیشن اور ادویات کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ ہیپاٹائٹس (بی) کی ویکسین صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں دستیاب نہیں۔ ہیپاٹائٹس (بی) کی ویکسین وافر مقدار میں دستیاب ہے اور مفت لگائی جارہی ہے جبکہ ہیپاٹائٹس (سی) کی ویکسین ابھی تک دریافت ہی نہیں ہوئی۔

(ج) جواب جز (ب) میں دیا جاچکا ہے۔

(د) حکومت پنجاب، محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر، ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت مختلف ہسپتالوں میں قائم کردہ کلینکس کے ذریعے سال 18-2017 میں 89,581 اور سال 19-2018 کے دوران 91,320 مریضوں کو ہیپاٹائٹس کا مفت علاج کیا گیا۔

(ہ) حکومتی اقدامات کی بدولت ہیپاٹائٹس کنٹرول کرنے میں نمایاں حد تک کامیابی حاصل ہوئی ہے ہیپاٹائٹس ایکٹ کے تحت مندرجہ ذیل اقدامات بھی کئے جارہے ہیں:

- سنٹرلائزڈ باربر اینڈ سیلون لائسنسنگ کے ذریعے اب تک 63,395 باربرز، پیڈلرز اور بیوٹیشنز رجسٹر کئے جاچکے ہیں اور کل 1531 لائسنس جاری کر دیئے گئے ہیں۔
- 39 ملین AD Syringes کی خریداری اور تقسیم کی جاچکی ہے۔
- جیل کے قیدیوں کو پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کی شراکت کے ساتھ علاج کی مفت سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔
- 1.5 ملین برتھ ڈوز (Birth Dose) کی خریداری اور تقسیم کر دی گئی ہے۔

- 2017 سے الیکٹرانک میڈیکل ریکارڈ قائم کیا جاچکا ہے جس کے ذریعے ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے ریکارڈ کی 24 گھنٹے سرویلنس کی جاسکتی ہے الیکٹرانک میڈیکل ریکارڈ کے مطابق اب تک 10,34,985 مریض رجسٹرڈ، 7,76,967 مریضوں کی سکریننگ اور 6,89,808 مریضوں کی ویکسینیشن کی گئی ہے 2,12,027 مریضوں کو ہیپاٹائٹس کا علاج فراہم کیا گیا ہے۔
- 155 ہسپتالوں میں خطرناک کوڑے کی تلفی کا نظام قائم کیا گیا ہے۔

ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام ہمہ وقت بہتر کارکردگی کے لئے کوشاں ہے۔

صوبہ میں نئے ہسپتال بنانے
اور 13 ہسپتالوں کی ایمرجنسی اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2851: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت 9 نئے ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جبکہ 13 ہسپتالوں کی ایمرجنسیز کو اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ ہسپتال کن اضلاع میں قائم کئے جائیں گے اور ان کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ کی جائے گی ہر ہسپتال کی لاگت علیحدہ بیان کی جائے؟

(ج) کن ہسپتالوں کی ایمرجنسیز کو اپ گریڈ کیا جائے گا اور اپ گریڈیشن کا یہ مرحلہ کب تک مکمل ہو گا؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حکومت پنجاب، محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ پانچ نئے زچہ بچہ ہسپتال 200 بستروں پر مشتمل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) یہ ہسپتال ضلع اٹک، میانوالی، لیہ، بہاولنگر اور راجن پور میں بنائے جائیں گے۔ ہر ایک ہسپتال کی لاگت تقریباً 5000 ملین روپے آئے گی۔

(ج) محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ نے ایمرجنسی سہولیات کو بہتر کرنے کے لئے میجر شبیر شریف ہسپتال گجرات، جنرل ہسپتال گوجرہ، ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال نارووال کی سکیمیں 20-2019 کی سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کی ہیں۔ اوپر بیان کردہ ہسپتالوں کی ایمرجنسی بہتر کرنے کا منصوبہ جات تقریباً 2020-06-30 تک مکمل ہو جائیں گے۔ تاہم دیگر ہسپتالوں میں بہتری اور معیاری سہولیات مہیا کرنے کے لئے حکومت ضلع اور تحصیل سطح کے ہسپتالوں کو revamp کر رہی ہے اور ضروری مشینری اور دیگر سامان مہیا کر رہی ہے۔

کانگو وائرس کے مریض اور بیماری کے سدباب کے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***2887: محترمہ طحیانون:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حال ہی میں صوبہ میں کانگو وائرس کے مریض پائے گئے ہیں؟

(ب) محکمہ نے اس بیماری کے سدّباب کے لئے کون سے اقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں کانگو وائرس کے مریض پائے گئے ہیں۔

(ب) محکمہ نے اس بیماری کے سدباب کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں:

1) پبلک کو مختلف اخبارات میں کانگو وائرس کی احتیاطی تدابیر کے لئے ہدایات دی گئی ہیں۔

2) کانگو کے متعلق مختلف آگاہی پمفلٹ تمام اضلاع میں دیئے گئے ہیں۔

3) صوبہ بھر میں محکمہ کی طرف سے ہر ضلع، تحصیل کے ہیلتھ سنٹرز میں کانگو وائرس سے متعلق آگاہی مہم واک منعقد کی گئی ہیں۔

4) صوبہ بھر میں محکمہ صحت کی طرف سے ہر ضلع اور تحصیل میں کانگووائرس سے بچاؤ کے متعلق آگاہی مہم منعقد کی جاتی ہے اور اس سلسلے میں مزید اقدامات کی تفصیل محکمہ لائیو سٹاک سے حاصل کی جاسکتی ہے جو عیدالاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کے خرید وفروخت زیادہ ہونے کے باعث مختلف اقدامات بھی سرانجام دیتے ہیں۔

ضلع رحیم یار خان کے ہسپتالوں میں
ڈائیلسز یونٹ کے قیام اور کتے کے کاٹنے کی ویکسین سے متعلقہ تفصیلات

*2934: **سید عثمان محمود:** کیاوزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کے کن کن ہسپتالوں میں ڈائیلسز یونٹ کام کر رہے ہیں اوران سے روزانہ کتنے مریض مستفید ہورہے ہیں؟

(ب) ضلع ہذا کے کن کن ہسپتالوں میں کتے کاٹنے کی ویکسین دستیاب ہے اور سال 18-2017 میں کتنے مریضوں کو ویکسین دی گئی تفصیلاً آگاہ کریں؟

(ج) کن کن ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس اور ایڈز کی ویکسین دستیاب ہے اور کن کن ہسپتالوں میں مالی سال 18-2017 میں کتنے مریض مستفید ہوئے ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع رحیم یار خان میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی رحیم یار خان کے زیر انتظام تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ڈائیلسز کی سہولت نہیں ہے البتہ شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان (جو کہ ایک خود مختار ادارہ ہے) میں ڈائیلسز کی سہولت موجود ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی رحیم یار خان کے زیر انتظام تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین دستیاب ہے اور سال 18-2017 میں 2793 مریضوں کو ویکسین دی گئی۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی رحیم یار خان کے زیر انتظام تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کی ویکسین دستیاب ہے اور سال 18-2017 میں 6098 مریض مستفید ہوئے ایڈز کی ویکسین پاکستان میں دستیاب نہیں ہے۔البتہ محکمہ پنجاب، پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر مریضوں کو ایڈز کی مفت ادویات اپنے طبی مراکز جو کہ پورے پنجاب میں قائم ہیں فراہم کرتا ہے۔

لاہور: سلامت پورہ ہسپتال میں 18۔2017
اور 19۔2018 میں مختص کردہ بجٹ، خالی اسامیوں اور ڈاکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

***2948: چودھری اختر علی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سلامت پورہ ہسپتال لاہور کا مالی سال 18-2017 اور 19-2018 کا بجٹ کتنا تھا کتنا بجٹ ادویات کے لئے تھا موجودہ مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے؟

(ب) اس میں مریضوں کے لئے کیا کیا سہولیات اور کون کون سی مشینری موجودہ ہے؟

(ج) اس میں ڈاکٹرز کی تعداد کتنی ہے کتنی اسامیاں ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کی خالی ہیں؟

(د) ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ہ) اس میں سہولیات کی فراہمی اور ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے کب تک حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے، مکمل تفصیل دی جائے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) سلامت پورہ ہسپتال لاہور کا مالی سال 18-2017 اور 19-2018 کے صوبائی بجٹ میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی ہے۔ تاہم 17-2016 میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور نے اس ہسپتال کی تعمیر کے لئے 16.264 ملین روپے جس میں بلڈنگ کی تعمیر کے لئے 6.375 ملین روپے اور مشینری کی خریداری کے لئے 9.889 ملین روپے مختص کئے تھے۔ تاہم اس ہسپتال کی زمین پر لاہور ہائی کورٹ لاہور میں کیس زیر سماعت تھا جس کی وجہ سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور اس کی تعمیر کا کام شروع نہ کرا سکی۔

(ب) ہسپتال ابھی تعمیر نہیں ہوا ہے۔

(ج) چونکہ ہسپتال ابھی تعمیر نہیں ہوا ہے اس لئے SNE ہسپتال تعمیر ہونے کے بعد منظور کی جائے گی۔

(د) ابھی ہسپتال تعمیر نہیں ہوا ہے۔

(ہ) جواب اوپر جز (د) میں دے دیا گیا ہے۔

صوبہ میں ڈینگی کے مریضوں

کی تعداد، اموات اور حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3017: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے 30-اگست 2019 تک صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں ڈینگی کے کتنے مریض لائے گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں راولپنڈی، لاہور اور فیصل آباد میں کتنے افراد کو ڈینگی کی وجہ سے داخل کیا گیا اور کتنے افراد ڈینگی کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے گئے مذکورہ شہروں کی تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) حکومت نے ڈینگی کی روک تھام اور خاتمے کے لئے کیا اقدامات اُٹھائے ہیں ضلع وار تفصیل فراہم کریں؟

(د) کیا حکومت صوبہ کے تمام اضلاع میں سپرے کرنے اور ڈینگی کے خاتمے کے لئے اقدامات اُٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یکم اگست 2018 سے 30-اگست 2019 تک صوبہ بھر کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ڈینگی کے 1607 مریض لائے گئے۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں راولپنڈی 853 لاہور 28 اور فیصل آباد میں 14 مریض آئے جن میں سے ڈینگی ایکسپرٹ ایڈوائزری گروپ کے مطابق لاہور میں ایک فرد کی موت واقع ہوئی۔

(ج) تمام اضلاع میں ڈینگی کی روک تھام کے لئے بروقت تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے انتظامات کئے گئے ہیں۔ وافر مقدار میں مچھر مار سپرے اور صحت عامہ سے متعلق ہیلتھ ایجوکیشن کے سیمینار اور واک کا انعقاد کیا گیا اور اب بھی جاری ہے۔ مزید بر آں تمام اضلاع میں متعلقہ مشینری اور عملہ موجود ہے جو کہ ڈپٹی کمشنر کی زیر نگرانی اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

(د) حکومت پنجاب ڈینگی کی روک تھام کے لئے تمام اقدامات کو یقینی بنائے ہوئے ہے۔

صوبہ کے سرکاری ہسپتالوں میں ڈینگی کے مریضوں کی تعداد نیز ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں ڈینگی سے اموات سے متعلقہ تفصیلات

*3089: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے اب تک صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں ڈینگی کے کتنے مریض داخل ہوئے مذکورہ مریضوں کو کون کون سی سہولیات فراہم کی گئیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں کتنے افراد کو ڈینگی کی وجہ سے داخل کیا گیا اور کتنے افراد ڈینگی کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے گئے مکمل تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) حکومت نے ڈینگی کی روک تھام اور خاتمے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں نیز حکومت نے ڈینگی کی آگاہی مہم کے حوالے سے کیا اقدامات اُٹھائے ہیں؟

(د) صوبہ بھر میں ڈینگی لاروا پائے جانے پر کتنے افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یکم اگست 2018 سے 24۔نومبر 2019 صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں ڈینگی کے 23,819 مشتبہ مریضوں کو تمام ادویات اور تشخیصی ٹیسٹوں کی سہولت مفت فراہم کی گئیں۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں 25 افراد کو ڈینگی کی وجہ سے داخل کیا گیا اور کسی بھی فرد کی موت واقع نہیں ہوئی۔

(ج) تمام اضلاع میں ڈینگی کی روک تھام کے لئے بروقت تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے انتظامات کئے گئے ہیں۔ وافر مقدار میں مچھر مار سپرے اور صحت عامہ سے متعلق ہیلتھ ایجوکیشن کے سیمینار اور واک کا انعقاد کیا گیا اور اب بھی جاری ہے۔ مزید بر آں تمام اضلاع میں متعلقہ مشینری اور عملہ موجود ہے

(د) یکم جنوری 2019 سے اب تک ڈینگی لاروا پائے جانے پر 5296 افراد کے خلاف مقدمات درج کئے گئے۔

ڈائریکٹر آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ این پی میں ملازمین کی تنخواہوں اور دفتر کی مرمت پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3142: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈائریکٹر (آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ این پی) منٹگمری روڈ لاہور کے دفتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان ملازمین میں کتنے کنٹریکٹ اور کتنے ریگولر ہیں عہدہ اور گریڈ وار تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) ڈائریکٹر ہذا کے دفتر کو سال 2015 تا 2019 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی مذکورہ رقم سے کتنی رقم ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے، ڈی اے اور کتنی دفتر کی مرمت پر خرچ کی گئی سال وار تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پروگرام ڈائریکٹر (آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ این پی) منٹگمری روڈ لاہور کے دفتر میں کل تیس ملازمین کام کر رہے ہیں ان میں سے بارہ ملازمین ریگولر اور اٹھارہ کنٹریکٹ پر ہیں۔ عہدہ اور گریڈ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پروگرام ڈائریکٹر آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ این پی کو ADP کی مد میں پنجاب حکومت کی طرف سے فراہم کردہ فنڈز کی تفصیلات سال 2015 تا 2019 کے دوران مندرجہ ذیل رہی۔

نمبر شمار	مالی سال	کل مہیا کردہ فنڈز
1۔	2015-16	1,489.304 ملین روپے
2۔	2016-17	1,900.00 ملین روپے
3۔	2017-18	1,649.00 ملین روپے
4۔	2018-19	2,000.00 ملین روپے

فراہم کردہ فنڈز سے ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے اور دفتر کی مرمت پر سال بہ سال خرچے کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	تنخواہ	ٹی اے / ڈی اے	دفتر کی مرمت
2015-16	مبلغ 687,699,147 روپے	مبلغ 139,375 روپے	----
2016-17	مبلغ 1,043,499,829 روپے	مبلغ 2,080,647 روپے	----
2017-18	مبلغ 1,577,786,384 روپے	مبلغ 2,456,869 روپے	----
2018-19	مبلغ 1,341,546,828 روپے	مبلغ 784,770 روپے	----

سرگودھا: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سلانوالی کے لئے مختص فنڈز کا غیر ضروری کاموں پر خرچ سے متعلقہ تفصیلات

***3184: جناب محمد منیب سلطان چیمہ:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر سلانوالی (سرگودھا) کے ہسپتال کی خستہ حالت کے پیش نظر حکومت نے فنڈز جاری کئے تاکہ اس کی حالت بہتر ہو سکے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال کے فنڈز کو مناسب جگہ پر استعمال کرنے کی بجائے غیر ضروری کاموں پر خرچ کیا جا رہا ہے اور جو مرمت کا کام کیا جا رہا ہے وہ بھی غیر معیاری ہے؟

(ج) حکومت کی طرف سے ہسپتال کو کتنے فنڈز کس کس کام کے لئے جاری کئے گئے اور اس کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا کیا حکومت غیر ضروری کاموں اور غیر معیاری کام کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں، 2017 میں صوبہ پنجاب کے تمام تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال میں موجودہ خستہ حالی کو بہتر کرنے کے لئے فنڈز جاری کئے تا کہ حالت بہتر ہو سکے۔

(ب) Revamping project کے تحت تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سلانوالی کے لئے محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے پانچ ملین روپے جاری ہوئے اور بذریعہ ہیلتھ کونسل اکاؤنٹ سے ادائیگی کی گئی۔ پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے متعین کردہ تعمیراتی کام (Scope of work) کے مطابق اشتہارات میں ٹینڈر شائع کیا گیا۔ فنڈز ہسپتال کی تعمیراتی کام کرنے کے لئے مناسب جگہ پر استعمال کیا گیا۔

(ج) دسمبر 2018 میں ٹینڈر کا اجراء ہوا اور میسرز راؤ فرمان علی ٹھیکیدار تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سلانوالی کی تعمیراتی کام (Minor Civil work under revamping programme) کا ٹھیکہ دیا گیا۔ تعمیراتی کام (Scope of work) کے مطابق کئے گئے کام کی ویری فیکیشن کے لئے ہسپتال ہذا کی کمیٹی تشکیل دی گئی اور اس کی رپورٹ ملنے کے بعد اور بلڈنگ انجینئر کے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے بعد رقوم کی ادائیگی ٹھیکیدار کو کر دی گئی۔

جھنگ میں چلڈرن ہسپتال کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*3207: **جناب محمد معاویہ:** کیاوزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع جھنگ تقریباً28لاکھ آبادی رکھتاہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع ہذا میں واحد ڈسٹرکٹ ہسپتال پورے ضلع کی طبی ضروریات کوپوراکررہاہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت جھنگ میں چلڈرن ہسپتال قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تووجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں!یہ درست ہے۔

(ب) جی نہیں!یہ درست نہ ہے ضلع جھنگ میں ایک ڈسٹرکٹ ہسپتال کے علاوہ چار تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال، دس رورل ہیلتھ سنٹرز،59 بنیادی مراکز صحت اور29 ڈسپنسریاں موجودہیں جوپوراضلع جھنگ میں صحت کی سہولیات مہیاکررہے ہیں۔

(ج) صوبائی حکومت کے ترقیاتی پروگرام 2019-20میں چلڈرن ہسپتال جھنگ قائم کرنے کا منصوبہ شامل نہیں ہے اس لئے حکومت فی الفور جھنگ میں چلڈرن ہسپتال قائم کرنے کاارادہ نہیں رکھتی ہے۔

تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال دیپالپوروحویلی لکھا
کے ڈاکٹرزکونان پریکٹسنگ الاؤنس نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*3225: **چودھری اختر علی:** کیاوزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کو جو پرائیویٹ پریکٹس نہیں کرتے کونان پریکٹسنگ الاؤنس دیاجاتاہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ الاؤنس ضلع اوکاڑہ کے سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے والے تمام ڈاکٹروں ماسوائے تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال دیپالپور و حویلی لکھا دیا جا رہا ہے اگر ہاں تو اس تفاوت کی وجہ کیا ہے؟

(ج) حکومت اس تفاوت کو دور کرنے اور ان ہسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کو نان پریکٹسنگ الاؤنس کی ادائیگی کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی، ہاں! یہ درست ہے کہ جو ڈاکٹر بیان حلفی دیتے ہیں کہ وہ پرائیویٹ پریکٹس نہیں کرتے ان کو مذکورہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ مذکورہ الاؤنس، ضلع اوکاڑہ کے BHUs اور RHCs میں کام کرنے والے تمام وہ ڈاکٹرز جو بیان حلفی دیتے ہیں کہ وہ پرائیویٹ پریکٹس نہیں کرتے، ان کو دیا جاتا ہے، ماسوائے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال دیپالپور و حویلی لکھا، یہ کہ مذکورہ الاؤنس ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس کے مؤقف کے مطابق THQs and DHQs کے ڈاکٹرز کو admissible نہیں۔

(ج) حکومت پنجاب، پرائمری وری سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ اس تفاوت کو دور کرنے کے لئے اوران ہسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کو نان پریکٹسنگ الاؤنس کی ادائیگی کرنے کے لئے سمری وزیر اعلیٰ سکرٹریٹ کو بھجوائی ہوئی ہے۔ تاہم اس کی منظوری محکمہ کو ابھی موصول نہ ہوئی ہے جیسے ہی اس کی منظوری محکمہ کو موصول ہو گی۔ مزید کارروائی منظوری کے مطابق کی جائے گی۔

صوبہ میں ڈینگی وائرس کی روک تھام کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3228: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں ڈینگی بخار بے قابو ہو چکا ہے ڈینگی بخار کے مریضوں کی تعداد دس ہزار سے تجاوز کر گئی ہے ڈینگی بخار بے قابو ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) یکم اگست 2018 سے اب تک صوبہ بھر میں کتنے افراد ڈینگی کی وجہ سے جاں بحق ہوئے ہیں ہسپتال وار تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) حکومت نے ڈینگی بخار کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں کون کون سے ضلع میں سپرے کروایا گیا ہے نیز ڈینگی وائرس آگاہی مہم کے حوالے سے حکومتی اقدامات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا حکومت تمام اضلاع میں ڈینگی وائرس کی سپرے کروانے اور آگاہی مہم تیز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) سال 2019 میں ستمبر سے نومبر تک ضلع راولپنڈی میں ڈینگی بخار نے وبائی شکل اختیار کی جو کہ اب مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والے 8676 افراد اس میں مبتلا ہوئے۔

(ب) یکم اگست 2018 سے اب تک صوبہ بھر میں 42 افراد کی موت واقع ہوئی جس میں بینظیر بھٹو ہسپتال سے 16، ڈی ایچ کیو راولپنڈی ہسپتال سے تین، ہولی فیملی ہسپتال سے اکیس، الائیڈ ہسپتال فیصل آباد سے ایک اور ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد ایک موت رپورٹ ہوئی۔

(ج) تمام اضلاع میں ڈینگی کی روک تھام کے لئے بروقت تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے انتظامات کئے گئے ہیں۔ وافر مقدار میں مچھر مار سپرے اور صحت عامہ سے متعلق ہیلتھ ایجوکیشن کے سیمینار اور واک کا انعقاد کیا گیا اور اب بھی جاری ہے۔ اس کے علاوہ 9 اور 10۔ جنوری 2020 میں انٹرنیشنل ڈینگی کانفرنس منعقد کروائی گئی جس میں مختلف ممالک اور دیگر صوبوں سے ماہرین نے شرکت کی اور اپنے تجربات شیئر کئے۔ اس

کانفرس کا بنیادی مقصد ماہرین کے تجربات سے استفادہ کر کے ڈینگی SOPs کو مزید revise کیا جاسکے اور ڈینگی کنٹرول کو مزید بہتر بنایا جائے۔

مزید بر آں تمام اضلاع میں متعلقہ مشینری اور عملہ موجود ہے جو کہ ڈپٹی کمشنرز کی زیر نگرانی اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

(د) حکومت پنجاب ڈینگی کی روک تھام کے لئے تمام اضلاع میں حفاظتی اور بروقت اقدامات کو یقینی بنائے ہوئے ہے۔جن اضلاع کے متاثرہ علاقوں میں سپرے کی ضرورت ہے وہاں پر ماہرین کے وضع کردہ اصولوں اور محکمہ کی مروجہ پالیسی کی روشنی میں فوری سپرے کروایا جاتا ہے۔

سرگودھا: تحصیل بھیرہ یونین کونسل مڈھ پرگنہ میں بی ایچ یو اور میٹرنٹی ہوم کی سہولت کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

***3268:جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ (سرگودھا) یونین کونسل نمبر 1 مڈھ پرگنہ کی کل آبادی کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل نمبر 1 میں سرکاری طور پر بی ایچ یو ڈسپنسری میٹرنٹی ہوم کی سہولت میسر نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ یونین کونسل نمبر 1 میں صحت کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لئے سرکاری طور پر بی ایچ یو یا ڈسپنسری یا میٹرنٹی ہوم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یونین کونسل نمبر 1 مڈھ پرگنہ کی کل آبادی 24,042 ہے۔

(ب) یونین کونسل نمبر 1 مڈھ پرگنہ میں ایک ایم سی ایچ سنٹر (میٹرنٹی ہوم) بولا بالا موجود ہے اور یہ میٹرنٹی ہوم یونین کونسل نمبر 1 میں صحت کی بنیادی سہولیات پوری کر رہا ہے۔

(ج) مذکورہ یونین کونسل نمبر1 میں مڈھ پرگنہ میں ایک ایم سی ایچ سنٹر (میٹرنٹی ہوم) بولا بالا موجود ہے اور ایک بی ایچ یو چک سید16 کلومیٹر دوری پر صحت کی بنیادی سہولیات پوری کررہا ہے۔

سرگودھا: تحصیل بھیرہ آر ایچ سی میانی
میں خالی اسامیوں، ڈاکٹرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***3314: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا کے آر ایچ سی میانی میں کتنے ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف موجود ہے؟

(ب) اس ہسپتال میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) اس ہسپتال کی لیبارٹری میں کن کن ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے اس labs میں کتنی مشینری چالو حالت میں اور کتنی خراب ہے؟

(د) کیا حکومت اس ہسپتال میں مسنگ فسیلٹیز اور سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے ساتھ خراب مشینری کو ٹھیک کرانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آر ایچ سی میانی میں درج ذیل سٹاف موجود ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

	Sanctioned	Filled	Vacant
1.	08	07	01
2.	44	37	07
Total	52	44	08

(ب) اس جز کا جواب (الف) میں دیا گیا ہے۔

(ج) آر ایچ سی میانی کی لیبارٹری میں اُنیس ٹیسٹوں کی سہولت میسر ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہیں اور Labs کی تمام مشینری چالو حالت میں ہیں۔

Blood Sugar	3۔	ESR	2۔	HB	1۔
HBs AG	6۔	HIV	5۔	UPT	4۔
Blood Group	9۔	MP	8۔	HCV	7۔
VDRL	12۔	Widal Test	11۔	RA Factor	10۔
TLC	15۔	Sputum for AFB	14۔	H. Pylori	13۔
CPR	18۔	PLT	17۔	DLC	16۔
				URE	19۔

(د) آر ایچ سی میں آٹھ اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل جز (الف) میں ہے۔ گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق بھرتیاں مرحلہ وار ہو رہی ہیں اور میرٹ کے مطابق اہل امیدوراں کو تعینات کر دیا جائے گا اور ہسپتال میں کوئی مشینری خراب نہ ہے۔

تحصیل صادق آباد میں

رورل ڈسپنسریوں کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3333: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں کتنی رورل ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) ہر ڈسپنسری میں منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں کتنی خالی ہیں اور کتنی اسامیوں پر سٹاف تعینات ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) حکومت خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تو کب تک تمام ڈسپنسریوں میں مکمل سٹاف تعینات کر دیا جائے گا تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل صادق آباد میں 12 رورل ڈسپنسریز کام کر رہی ہیں۔

(ب) رورل ڈسپنسریوں میں اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

Name of Post	Sanctioned	Filled	Vacant
1.Dispenser	12	05	07
2.Water Carrier	12	04	08
3.Sweeper	12	04	08
4.Dai	12	02	10

(ج) ان ڈسپنسریوں کی اسامیوں کو سال 2001 میں dying کیڈر declare کر دیا گیا تھا جس کی وجہ سے بھرتیاں نہ کی جا سکیں۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

ساہیوال: بی ایچ یوز میں آیا کی بھرتی اور تنخواہ سے متعلقہ تفصیلات

520: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2013 تا 2017 تک ضلع ساہیوال میں قائم بی ایچ یوز میں آیا کی کل کتنی اسامیاں خالی تھیں ان میں سے کتنی پُر ہیں اور تاحال کتنی خالی ہیں؟

(ب) ضلع پاکپتن میں مذکورہ سالوں میں قائم بی ایچ یوز میں کتنی اسامیاں خالی تھیں اور ان میں سے کتنی پُر ہوئی اور تاحال کتنی خالی ہیں؟

(ج) کیا بی ایچ یوز چک نمبر EB/121 عارفوالہ اور بی ایچ یوز چک نمبر 7/24 پیر غنی پاکپتن میں 2017 میں آیا کی اسامی پر ہونے والی بھرتی محکمہ کے قواعد وضوابط کے مطابق تھی؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ آیا کو کب تک تنخواہ کی ادائیگی کرے گی نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع ساہیوال میں آیا کی اسامیاں صرف اور صرف 7/24 بی ایچ یوز پر موجود ہیں۔ 7/24 بی ایچ یوز ضلع ساہیوال میں 2015 میں شروع ہوا۔ ان بی ایچ یوز کی تعداد اکیس ہے جو بعد ازاں 2017 میں بڑھ کر 24 ہو گی۔ ہر 7/24 بی ایچ یوز پر آیا کی تعداد دو ہے۔ اس طرح آیا کی کل تعداد 48 ہیں۔ 2017 تک دس اسامیاں خالی تھی تاحال دس اسامیاں ہی خالی ہیں۔

(ب) ضلع پاکپتن میں سال 2013 تا 2017 تک بنیادی مراکز صحت میں آیا کی کل 32 اسامیاں تھیں۔ تمام اسامیوں پر بھرتی کا عمل مکمل ہو گیا تھا تاہم سال 2018 کے دوران مزید BHUs کو اپ گریڈ کر کے 7/24 کا درجہ دینے سے آیا کی مزید دس اسامیاں پیدا ہو گئیں۔ موجودہ وقت میں ضلع پاکپتن میں آیا کی کل بارہ اسامیاں خالی

ہیں جن پر صوبائی دفتر IRMNCH کی طرف سے انٹرویو کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور مستقبل قریب میں ان تمام اسامیوں پر بھرتی مکمل ہو جائے گی۔

(ج) جی ہاں! ان سنٹرز پر آیا کی بھرتی تو قواعد وضوابط کے مطابق کی گئی تھی تاہم صوبائی دفتر نے یہاں بھرتی ہونے والی آیا کی تنخواہ اس بناء پر روک لی کہ یہ بھرتی صوبائی سطح پر ہونا تھی نہ کہ ضلعی سطح پر۔

(د) جواب اثبات میں نہ ہے۔ البتہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی نے ایسی کوئی بھرتیاں کی ہیں اور ان سے کام لیا ہے تو ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی خود تنخواہ دینے کی مجاز ہے۔

ساہیوال تحصیل کے ٹی ایچ کیو، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی تعداد و خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

567: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ساہیوال میں کل کتنے بی ایچ یو، آر ایچ سی اور ٹی ایچ کیو ہیں ان ہسپتالوں میں کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ ہسپتالوں اور سنٹرز میں علاج معالجہ کی تمام سہولیات موجود ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں اور سنٹرز کو سال 2017-18 اور 2018-19 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، کتنے خرچ ہوئے اور ان سے کتنے مریضوں کا علاج ہوا، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) تحصیل ساہیوال میں کتنی ڈسپنسریز کب سے کام کر رہی ہیں اور ان میں علاج معالجہ کی صورتحال کیا ہے نیز کس کے زیر انتظام ہیں؟

(ہ) اگر ان میں اسامیاں خالی ہیں اور مسنگ فسیلٹیز ہیں اور ان ہسپتالوں کی بلڈنگ کی حالت / باؤنڈری وال وغیرہ خراب ہیں تو حکومت کب تک ان کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ساہیوال میں 39 بی ایچ یوز اور چھ آر ایچ سیز ہیں اور ان ہسپتالوں میں کوئی بھی اسامی خالی نہیں ہے۔

(ب) تحصیل ساہیوال میں موجود تمام بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں علاج معالجہ کی درج ذیل سہولیات موجود ہیں:

1۔ ڈلیوریز
2۔ خاندانی منصوبہ بندی
3۔ ماں اور بچے کی صحت
4۔ آؤٹ ڈور سروسز
5۔ ویکسینیشن

(ج) ان ہسپتالوں کا بجٹ درج ذیل ہے:

سال2017-18	32,426,400/-روپے
سال2018-19	36,895,400/-روپے

اس سے 29,79,919 مریضوں کا علاج ہو چکا ہے۔

(د) تحصیل ساہیوال میں دس ڈسپنسریز کام کر رہی ہیں ان میں علاج معالجہ کی بنیادی سہولیات دستیاب ہیں اور یہ پنجاب ہیلتھ فسیلٹیز مینجمنٹ کمپنی کے زیر انتظام ہیں۔

(ہ) ان ہسپتالوں میں کوئی بھی اسامی خالی نہیں ہے۔ ان ہسپتالوں کی بلڈنگ کی حالت / باؤنڈری وال کے متعلق CEO ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ساہیوال کو آگاہ کیا گیا ہے جن کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ ترقیاتی فنڈز کے بارے میں تمام تفصیلات CEO,DHA کے پاس ہوتی ہیں جن کا ڈسٹرکٹ آفس PHFMC کو علم نہیں ہے۔

ضلع رحیم یار خان کے ہسپتالوں میں گائنی وارڈ اور ڈاکٹر کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

643: سید عثمان محمود: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کے کس کس ہسپتال میں گائنی وارڈ ہیں ان میں کتنے ڈاکٹر کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں ہر وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان کے سال2017-18اور2018-19کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان وارڈز میں اس عرصہ کے دوران کتنے مریض داخل ہوئے؟

(د) ہر ہسپتال کا گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ان میں کتنے اور کون کون سے ڈاکٹر فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ہ) ہر ہسپتال کے گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی میں کون کون سی مشینری ٹیسٹوں کے لئے موجود ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع رحیم یارخان میں موجود تمام تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں گائنی وارڈ موجود ہیں البتہ ضلع بھر کہ دیہی مراکز صحت اور بنیادی مراکز صحت میں صرف لیبر روم کی سہولت میسر ہے۔

مزید بر آں ضلع بھر کے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں گائناکالوجسٹ کی 9اسامیاں ہیں جن پر گائناکالوجسٹ مستقل بنیادوں پر کام کر رہی ہیں۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال صادق آباد کی گائنی آؤٹ ڈور میں,CTG Machine Anesthesia Machine, Fetal Heart Detector, Ultrasound Machineموجود ہیں۔

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال خانپور کی گائنی آؤٹ ڈور میںCTG Machine, Fetal Heart Detector, Ultrasound Machineموجود ہیں۔

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال لیاقت پور کی گائنی آؤٹ ڈور میں CTG Machine, Heart Detector, Ultrasound Fetalموجود ہیں۔

(ب) گائنی شعبہ کی ادویات اور مشینری وغیرہ کی خرید صوبائی لیول پر محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر کی جانب سے کی جاتی ہے۔

(ج) سال2017-18میں12286مریض داخل ہوئے اور سال2018-19میں 15754مریض داخل ہوئے۔

(د) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال صادق آباد کی گائنی وارڈ پندرہ بیڈز پر مشتمل ہے اور تین گائناکالوجسٹ کام کر رہی ہیں۔
تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال خانپور کی گائنی وارڈ بیس بیڈز پر مشتمل ہے اور تین گائناکالوجسٹ کام کر رہی ہیں۔
تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال لیاقت پور کی گائنی وارڈ پندرہ بیڈز پر مشتمل ہے اور تین گائناکالوجسٹ کام کر رہی ہیں۔

(ہ) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال صادق آباد کی گائنی آوٹ ڈور میں درج ذیل مشینری موجود ہے CTG Machine, Anesthesia Machine, Fetal Heart Detector, Ultrasound Machine تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال خانپور کی گائنی آوٹ ڈور میں درج ذیل مشینری موجود ہے۔
CTG Machine, Fetal Heart Detector, Ultrasound Machine
تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال لیاقت پور کی گائنی آوٹ ڈور میں درج ذیل مشینری موجود ہے
CTG Machine, Fetal Heart Detector, Ultrasound

ضلع اوکاڑہ: بنیادی مراکز صحت فیض آباد
کی رہائش گاہوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

741: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے صوبہ کے تمام بنیادی مرکز صحت میں تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا اعلان کر رکھا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سلسلہ صوبہ کے تمام بنیادی مرکز صحت میں تمام مسنگ فسیلٹیز کو پورا کرنے اور ان کی اپ گریڈیشن کرنے کا بھی اعلان کیا ہے؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا بنیادی مرکز صحت فیض آباد ضلع اوکاڑہ کی تمام رہائش گاہیں جو کہ بالکل ناکارہ ہو چکی ہیں کی تعمیر / مرمت کے لئے بجٹ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے صوبہ کے تمام بنیادی مراکز صحت میں تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا اعلان کرر کھاہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ اس سلسلہ میں صوبہ کے تمام بنیادی مراکز صحت میں تمام مسنگ فسیلٹیز کو پورا کرنے اور ان کی اپ گریڈیشن کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب ، محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سالانہ ترقیاتی بجٹ 2019-20 میں بنیادی مرکز صحت فیض آباد ضلع اوکاڑہ کی رہائش گاہوں کی تعمیر ومرمت کے لئے کوئی سکیم شامل نہ ہے اس لئے حکومت اس مالی سال میں اس بی ایچ یو کی رہائشوں کی تعمیر ومرمت کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

صوبہ میں سابقہ چار سالوں میں کانگو وائرس
کے کیس اور ان کی روک تھام کے لئے حفاظتی اقدامات

817: محترمہ طحیّانون: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) صوبہ بھر میں پچھلے چار سالوں میں کانگو وائرس کے کتنے کیسز رپورٹ ہوئے اور کتنے تشخیص کئے گئے؟

(ب) ایسے دس تازہ ترین کیسوں کی تفصیل فراہم فرمائیں کہ کب اور کہاں پر رپورٹ ہوئے ہیں؟

(ج) ایسے علاقہ جہاں پچھلے دس سالوں میں زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں وہ کون سا علاقہ ہے؟

(د) اس مرض سے بچاؤ کے لئے کیا حفاظتی اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلات آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ بھر میں پچھلے تین سالوں میں کانگو وائرس کے مشتبہ 204 کیسز رپورٹ ہوئے ان میں سے 32 کیسز کی تشخیص ہوئی۔

(ب) دس تازہ ترین کیسز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دس سالوں میں زیادہ کیسز بہاولپور، چکوال اور راولپنڈی کے متاثرہ علاقے سے رپورٹ ہوئے۔

(د) محکمہ نے اس بیماری کے سدباب کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں:

1) پبلک کو مختلف اخبارات میں کانگووائرس کی احتیاطی تدابیر کے لئے ہدایات دی گئی ہیں؟

2) کانگو کے متعلق مختلف آگاہی پمفلٹ تمام اضلاع میں دیئے گئے ہیں؟

3) صوبہ بھر میں محکمہ کی طرف سے ہر ضلع، تحصیل کے ہیلتھ سنٹرز میں کانگووائرس سے متعلق آگاہی مہم واک منعقد کی گئیں ہیں؟

4) صوبہ بھر میں محکمہ صحت کی طرف سے ہر ضلع اور تحصیل میں کانگووائرس سے بچاؤ کے متعلق آگاہی مہم کروائی جاتی ہے اور اس سلسلے میں مزید اقدامات کی تفصیل محکمہ لائیو سٹاک سے حاصل کی جا سکتی ہے جو عیدالاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کے خرید وفروخت زیادہ ہونے کے باعث مختلف اقدامات بھی سرانجام دیتے ہیں؟

صوبہ میں ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن پروگرام کی کامیابی سے متعلقہ تفصیلات

836: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن پروگرام کس حد تک کامیاب ہے؟

(ب) اس پروگرام کے تحت بچوں کی نشوونما بہتر بنانے کے لئے کیااقدامات اُٹھائے گئے ہیں؟

(ج) اس پروگرام کے لئے مالی سال20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن پروگرام ایک کامیاب پروگرام ہے جس میں 1770 سکول ہیلتھ اور نیوٹریشن سپروائزر پر مشتمل ایک سرشار ورک فورس ہے جو صرف سکولوں میں تعینات ہوگی۔ سیکرٹری، پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر نے حال ہی میں حکم جاری کیا ہے جس کے تحت سکول ہیلتھ اور نیوٹریشن سپروائزر صرف بچوں کی صحت کی سکریننگ پر توجہ مرکوز کرنے کے لئے انہیں دیگر تمام فرائض سے الگ کر دیا گیا ہے اس سے سکول کے بچوں کی صحت کو بڑھانے کے لئے پروگرام کی وابستگی کا پتا چلتا ہے۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے پالیسی اینڈ سٹریٹیجک پلاننگ یونٹ (PSPU) نے PITB سے مل کر online APP تیار کروائی ہے جس کی مدد سے ہم ہر سکول ہیلتھ نیوٹریشن سپروائزر اور سکرین ہونے والے بچوں کو مانیٹر کر سکیں گے اور جو بچے مختلف بیماریوں میں ریفر کئے جائیں گے ان کا بھی تمام ریکارڈ online دستیاب ہو گا۔ اس پروگرام کو مزید کامیاب بنانے کے لئے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے دس اضلاع میں اس پروگرام کے ساتھ موبائل ہیلتھ یونٹ کو منسلک کیا ہے۔ اس کی وجہ سے بیمار بچوں کا سکول میں ہی مستند ڈاکٹر سے علاج کروایا جارہا ہے۔ اس پروگرام کی کامیابی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ پہلے سکول کے ہر بچے کی سکریننگ نہیں ہوتی تھی۔ جو کہ اب ممکن ہے اور پہلے کچی کلاس کے بچے سکرین نہیں کئے جاتے تھے اب وہ بھی سکرین کئے جارہے ہیں۔ ان کی بھی صحت کی جانچ پڑتال کی جارہی ہے۔

(ب) اس پروگرام کے تحت بچوں کی نشوونما بہتر بنانے کے لئے درج ذیل اقدامات کئے گئے ہیں۔ بچے ہمارا اثاثہ ہیں اور صحت مند جسم کے ساتھ صحت مند دماغ بھی بچوں کی پڑھائی کے لئے ایک لازمی شرط ہے لہٰذا ان کی صحت پر محکمہ صحت کی خصوصی توجہ ہے۔
ہمارے سرکاری سکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کی مضبوط صحت اور نیوٹریشن سکریننگ کے قیام کے لئے، محکمہ سکول ایجوکیشن کے اشتراک سے پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے ایک سسٹم شروع کیا ہے جو صحت سے متعلق سکریننگ کی اینڈرائیڈ پر مبنی رپورٹنگ ہے اور جس کا ڈیٹا ہمیں موصول ہوتا ہے۔

یہ نظام پنجاب کے 9اضلاع کے 20سکولوں میں آزمایا گیا تھا اور ہم نے 7442بچوں کی سکریننگ کی تاہم ان میں سے بہت سے بچوں کو مختلف بیماریوں کی تشخیص ہوئی تھی جس کے لئے مخصوص علاج معالجے کے لئے کسی صحت مرکز کو بھیجنا ضروری تھا۔

حکومت پنجاب، محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے سکولوں میں موبائل ہیلتھ یونٹ تعینات کر کے سکول کی سطح پر سکریننگ کے ساتھ ساتھ ریفرل سہولت مہیا کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور سکولوں میں مستند ڈاکٹرز ہی سپیشل چیک اپ کریں گے۔

سکول کے بچوں کو ان کی مکمل صحت کی جانچ پڑتال کے لئے سکرین کیا جائے گا جن میں کان، ناک، گلے، دانتوں کی صورتحال اور جلد کے امراض شامل ہیں۔ بچوں کی غذائی صورتحال کے جائزہ پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

آنکھوں کے ماہرین کی ہماری ٹیم آنکھوں کے تفصیلی معائنے کے لئے ہر سکول کا دورہ کرے گی۔ اگر تشخیص ہوا تو ہم آنکھوں کی بیماریوں کے مفت علاج اور سرجری کو یقینی بنانے کے لئے تمام کوشش کر رہے ہیں۔

سکول حفظان صحت، ہاتھ دھونے، دانتوں کی دیکھ بھال، ماحولیاتی صحت جیسے مضامین کے بارے میں صحت سے متعلق آگاہی سیشن ہمارے سکول کی صحت اور غذائیت کے نگران تمام سکولوں میں منعقد کریں گے۔

پہلے مرحلے میں، 42092دیہی علاقوں کے سکول کے 80لاکھ سے زیادہ بچوں کی ان کی صنف سے قطع نظر سکریننگ کی جائے گی۔ ہم اس مرحلے کو دو سال میں مکمل کرنے کا منصوبہ رکھتے ہیں۔

دوسرے مرحلے میں، 5211شہری علاقے کے سکول کے لگ بھگ 22لاکھ بچوں کی سکریننگ کی جائے گی۔

ہم پرائیویٹ سکولوں میں پڑھنے والے اپنے بچوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ لہذا تیسرے مرحلے میں، پنجاب کے تمام نجی سکولوں کی انجمن کے ساتھ تعاون کے بعد، ہم اپنے بچوں کو نجی سکولوں میں سکرین کرنے جائیں گے۔

پہلے پانچ سال سے کم عمر سکول والے بچوں کی غذائی قلت اور دیگر بیماریوں کی تشخیص کا کوئی طریق کار نہیں تھالہٰذا اب پالیسی اینڈ سٹریٹجک پلاننگ یونٹ(PSPU)، پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر تین اضلاع (لاہور، راولپنڈی اور ملتان)، میں ان بچوں کی سکریننگ کا پراجیکٹ شروع کیا ہے جو کہ بعد ازاں پورے پنجاب میں کی پھیلایا جائے گا۔

اس کے علاوہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ اور Non-formal Education Department کے اشتراک سے ان سکولوں میں پڑھنے والے بچوں کی سکریننگ کا پلان تیار کر رہے ہیں۔ تا کہ کوئی بچہ جو ریگولر سکول میں نہیں پڑھتا اور ایک کمرے کی بیٹھک میں بھی کوئی تعلیم حاصل کرتا ہے وہ بھی سکریننگ سے محروم رہ نہ جائے۔

گرمیوں یا سردیوں کی تعطیلات کے دوران، ہم سکول کی عمر کے ان بچوں کو سکرین کریں گے جو کسی بھی سکول میں تعلیم حاصل نہیں کر رہے ہیں۔

اس طرح ہم نے یہ یقینی بنانے کی کوشش کی ہے کہ اس مشق کے دوران کوئی بھی بچہ رہ نہ جائے۔

(ج) مالی سال20-2019میں اس پروگرام کے لئے کوئی فنڈز حکومت پنجاب کی طرف سے مختص نہیں کئے ہیں بلکہ اپنے انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ پارٹنرز کے تعاون سے چلا رہے ہیں مگر اگلے مالی سال کے لئے حکومت پنجاب سے فنڈز کی درخواست کریں گے۔

ضلع بہاولنگر: آرایچ سی مدرسہ اور چھ گنجیانی
میں ملازمین کی تعداد اور عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

922:جناب محمد جمیل: کیاوزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آر ایچ سی مدرسہ اور چھ گنجیانی ضلع بہاولنگر میں کلیریکل سٹاف اور درجہ چہارم کے کتنے ملازمین تعینات ہیں ان ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور ان آر ایچ سی میں عرصہ تعیناتی کتنا کتنا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان کلیریکل سٹاف اور درجہ چہارم کے ملازمین کے عرصہ دراز سے یہاں تعینات ہونے کی وجہ سے مریضوں کو کافی مشکلات ہیں کیونکہ ان لوگوں نے رشوت کا بازار گرم کر رکھا ہے؟

(ج) کیا حکومت ان آر ایچ سی کے کلیریکل اور درجہ چہارم کے ملازمین کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آر ایچ سی مدرسہ میں کلیریکل اور درجہ چہارم کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام	عہدہ	سکیل	تعیناتی کا سال
1-	عتیق الرحمان	سینئر کلرک	BS-14	2010
2-	محمد احسن	جونیئر کلرک	BS-11	2016
3-	عبدالعزیز،	وارڈ بوائے	BS-02	2000
4-	بشیراں بی بی	وارڈ آیا	BS-01	1999
5-	محمد فخر	نائب قاصد	BS-01	2018
6-	عبدالمجید	نائب قاصد	BS-01	1999
7-	محمد اصغر	واٹر کیریئر	BS-01	1989
8-	محمد سعید	کک	BS-01	1988
9-	شہزاد	سویپر	BS-01	2017
10-	روہیت مسیح	سویپر	BS-01	2007
11-	نعمان اسلم	سویپر	BS-01	2007
12-	طالب حسین	چوکیدار	BS-01	1998
13-	رشید احمد	چوکیدار	BS-01	2007
14-	محمد اختر	سینٹری پٹرول	BS-01	1996
15-	محمد امین	سینٹری پٹرول	BS-01	1987
16-	ایوب صابر	سینٹری پٹرول	BS-01	1986
17-	محمد افضل	سینٹری پٹرول	BS-01	1987
18-	محمد فیاض	سینٹری پٹرول	BS-01	2009

RHC 6/G میں کلیر کل اور درجہ چہارم کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام	عہدہ	سکیل	تعیناتی کا سال
1۔	قدیر احمد	جونیئر کلرک	BS-11	2000
2۔	محمد عمران	نائب قاصد	BS-01	2015
3۔	عمر عظمت	نائب قاصد	BS-01	2017
4۔	وحید اختر	نائب قاصد	BS-01	2002
5۔	محمد افضل	نائب قاصد	BS-01	2018
6۔	محمد یاسر	وارڈ بوائے	BS-01	2018
7۔	مقبول احمد	وارڈ بوائے	BS-01	2014
8۔	سرفراز احمد	وارڈبوائے	BS-01	2010
9۔	محمد موسی	سینٹری پٹرول	BS-01	2000
10۔	محمد اکمل	سینٹری پٹرول	BS-01	2012
11۔	محمد وسیم	سینٹری پٹرول	BS-01	2017
12۔	محمد طارق	سینٹری پٹرول	BS-01	2012
13۔	محمد اسلم	مالی	BS-01	1996
14۔	محمد ندیم	چوکیدار	BS-01	2007
15۔	آصف منیر	کک	BS-01	2014
16۔	شہزاد سعید	واٹر کیریئر	BS-01	2006
17۔	محمد صغیر	ڈرائیور	BS-04	2011
18۔	عمیر متین	ٹیوب ویل آپریٹر	BS-03	2009
19۔	راشد مسیح	سویپر	BS-01	2018

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ ان کلیریکل سٹاف اور درجہ چہارم کے ملازمین کے عرصہ دراز سے تعینات ہونے کی وجہ سے مریضوں کو کوئی مشکلات ہیں اور نہ ہی ان کے خلاف رشوت کے متعلق کوئی شکایت موصول ہوئی ہے۔

(ج) ان RHCs کے کلیریکل اور درجہ چہارم ملازمین کے خلاف اگر کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو اس کی مناسب انکوائری کر کے ان کے خلاف قوانین کے مطابق محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔

صوبہ بھر میں ایڈز کے مریضوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

934: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں ایڈز کی مہلک بیماری کی تشخیص ہوئی ہے؟

(ب) اس وقت صوبہ بھر میں کتنے ایڈز کے مریض ہیں اور کون سے شہر میں ان کی تعداد زیادہ ہے ان میں کتنے مرد، خواتین اور بچے ہیں؟

(ج) حکومت ایڈز کے مرض میں مبتلا افراد کے علاج اور اس بیماری پر قابو پانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ پنجاب میں ایڈز کے مرض کی تشخیص 1993 سے ہو چکی ہے۔

(ب) اس وقت صوبہ بھر میں ایڈز کے 11080 مریض ہیں۔ شہر لاہور میں ایڈز کے رجسٹرڈ مریض سب سے زیادہ ہیں۔ ان میں 160 مرد، 15 خواتین اور 5 بچے شامل ہیں۔ دوسرے شہروں کے لوگ بھی لاہور سے علاج کروا رہے ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب ایڈز کے مرض میں مبتلا افراد کے علاج اور قابو پانے کے لئے درج ذیل اقدامات کر رہی ہے:

1) حکومت اس وقت صوبہ پنجاب کے 16 اضلاع میں موجود 25 ایڈز کے مراکز کے ذریعے فری سکریننگ، کونسلنگ، فری لیب ٹیسٹ اور فری علاج کی سہولتیں دے رہی ہے۔ ان سہولتوں کا دائرہ کار جون 2020 سے پہلے تمام 36 اضلاع میں وسیع کر دیا جائے گا۔

2) 853 خواجہ سراء، 9450 ٹیکہ سے نشہ کرنے والے، 2578 ٹرکرز اور 54654 ٹی بی کے مریضوں کی سکریننگ 2019 میں کی گئی۔

3) پنجاب کی 32 جیلوں میں 36297 قیدیوں اور عملہ کی سکریننگ کی گئی۔

4) پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کی وساطت سے ایڈز زدہ ماؤں کے 160 بچے ایڈز فری پیدا کروائے گئے ہیں۔

5) 2019 میں خدمات کا دائرہ کار جہلم، میانوالی، اوکاڑہ، بہاولنگر اور ننکانہ صاحب تک وسیع کیا گیا۔

6) معروف ترین ٹرک اڈوں: سبزہ زار لاہور، چوک مینلا وہاڑی، مین جی ٹی روڈ ٹیکسلا اور رکھی موڑ میانوالی پر بھی روزانہ سکریننگ کی جارہی ہے۔

7) ایک نئے اور جدید ڈیش بورڈ پر جنوری 2020 سے مریضوں کی انٹری کی جارہی ہے جس میں مریضوں کی بائیومیٹرک، یونیورسل رجسٹریشن نمبر اور قومی شناختی کارڈ نمبر شامل ہے تاکہ مریض کے مکمل علاج کو یقینی بنایا جائے۔

8) تمام 36 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز مریضوں کی تشخیص اور علاج مکمل کرانے میں بھی مدد کررہی ہیں۔

9) اس وقت پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے پاس 6 ماہ کی ادویات اور 24000 سکریننگ کٹس سٹاک میں موجود ہیں۔ مزید ضروریات کے لئے جدید ترین مشینری اور سکریننگ کٹس خریداری کے مراحل میں ہیں۔

10) ہائی رسک پاپولیشن اور جنرل پاپولیشن کے شعور اور آگاہی پر کام کے ساتھ ساتھ سکریننگ بھی پنجاب بھر میں مسلسل کی جارہی ہے۔

11) پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے ساتھ پندرہ پی ایچ ڈی سکالرز اور ایکس ایم فل سکالرز ایچ آئی وی / ایڈز پر ریسرچ کررہے ہیں۔

12) پنجاب کی یونیورسٹیز کے ساتھ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے معاہدے کئے ہیں جن میں یونیورسٹیز کے طالب علم چھٹیوں میں اپنے رہائشی علاقہ جات میں ایڈز کے بارے میں شعور اور آگاہی دے رہے ہیں اور ان کو متعلقہ مواد پرنٹ کرکے فراہم کردیا گیا ہے۔

13) نیا PC-1 جو کہ جولائی 2020 سے جون 2023 تک ہو گا اس میں ایڈز کے کنٹرول اور علاج کے لئے مزید جدید ترین سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

لاہور: پی پی۔172 میں ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

951: **جناب محمد مرزا جاوید:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔172 لاہور میں کتنی ڈسپنسریاں چل رہی ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی-172 لاہور میں کتنے ہسپتال ہیں اور ان میں کتنا سٹاف کام کر رہا ہے؟
(ج) حلقہ پی پی-172 لاہور میں صحت کی سہولتوں کے حوالے سے کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
(الف) حلقہ پی پی-172 لاہور میں صرف ایک ڈسپنسری رورل ہیلتھ ڈسپنسری کام کر رہی ہے۔
(ب) حلقہ پی پی-172 میں چھ بنیادی مراکز صحت، ایک رورل ہیلتھ ڈسپنسری اور ایک دیہی مرکز صحت، پنجاب ہیلتھ فسیلٹیز مینیجمنٹ کمپنی کے زیر انتظام ہیں جبکہ ایک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جو کہ رجب طیب اردگان ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔
حلقہ پی پی-172 لاہور میں درج ذیل سٹاف کام کر رہا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

Sr. No	Trust	Sanctioned	Filled
1.	BHUs	66	54
2.	RHC	69	60
3.	Dispensary	07	05

(ج) حلقہ پی پی-172 لاہور میں صحت کی بہترین سہولیات مہیا کی جارہی ہے جن میں ڈاکٹرز اور الائیڈ ہیلتھ پروفیشلنز کی یقینی حاضری، ادویات کی فراہمی اور ویکسینشن نمایاں ہے۔

جناب سپیکر: کورم پورا نہ ہے لہٰذا اب اجلاس 13-مارچ2020 بروز جمعتہ المبارک صبح 9:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔